صفحہ 08 ہندوستانی بولرس کو انگلش 'روٹ' کو کمزور کرنا ہوگا

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
20 جون 2025
FRIDAY
20 JUNE -2025

صفحہ 08 جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ونڈیز کو ۱۲۶ رن سے شکست دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 143 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

مسائل کا حل میدان جنگ میں نہیں، بات چیت اور سفارت کاری آگے بڑھنے کا واحد راستہ

کسی بھی ملک کیلئے علاقائی سلامتی اور خودمختاری کا احترام ضروری/وزیراعظم مودی

ہم اس بات پر متفق ہے کہ دہشت گردی انسانیت کی دشمن، جمہوریت پر یقین رکھنے والی قوتوں کے خلاف دشمنی

سرینگر//19 جون//سی این آئی//مسائل کا حل میدان جنگ سے نہیں نکالا جاسکتا ہے بلکہ بات چیت اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کی دشمن ہے اور جمہوریت پر یقین رکھنے والی قوتوں کے خلاف دشمنی ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور کروشیا نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ

چاہے وہ یورپ ہو یا ایشیا، مسائل کا حل میدان جنگ سے نہیں نکل سکتا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بات چیت اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔اپنے کروشین ہم منصب کے ساتھ بات چیت کے بعد اپنے میڈیا بیان میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ دونوں رہنما اس بات پر متفق ہیں "دہشت گردی انسانیت کی دشمن ہے اور جمہوریت پر یقین رکھنے والی قوتوں کے خلاف دشمنی ہے"۔انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے متفق ہیں کہ چاہے یورپ ہو یا ایشیا، مسائل کا حل میدان جنگ سے نہیں نکالا جا سکتا اور بات چیت اور سفارت کاری ہی واحد راستہ ہے۔ان کے تبصرے مغربی ایشیا میں/102

ایران سے دہلی پہنچے جموں وکشمیر کے 94 طلباء وطالبات

ڈیلکس بسوں میں گھروں کو واپسی

وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کی مداخلت وہدایت پر خصوصی بسوں کا انتظام

سری نگر//۱۹، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ایران سے نکال کر واپس ملک پہنچائے گئے جموں وکشمیر کے طلباء وطالبات کو ڈیلکس بسوں میں دہلی سے گھروں تک لایا جائے گا۔بدھ کے روز جنگ سے متاثرہ ملک ایران سے نکالے گئے 110 ہندوستانی شہریوں میں جموں وکشمیر کے 94 طلباء وطالبات بھی شامل تھے۔ یہ طلبہ بدھ کو دیر رات قطر کے دارالحکومت دوحہ سے دہلی پہنچے۔جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں، چیف منسٹر آفس نے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کے حوالے سے لکھا کہ دہلی میں تعینات جموں وکشمیر کے ریذیڈنٹ کمشنر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ طلباء وطالبات کو دہلی سے اپنے آبائی شہروں تک پہنچانے کیلئے جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی ڈیلکس بسوں کا بندوبست کریں۔چیف منسٹر آفس نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے ایران سے نکالے گئے جموں وکشمیر کے طلبہ کی درخواست کا نوٹس لیا ہے،جس میں بسوں کے معیار کے بارے میں انہیں دہلی سے جموں وکشمیر لے جانے کا انتظام کیا گیا ہے۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل سے/103

شمالی فوج کے کمانڈر نے جموں وکشمیر میں آپریشنل لاجسٹک یونٹس کا دورہ کیا

سرینگر//کے این ایس//19 جون//شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جمعرات کو آپریشنل لاجسٹک یونٹس کا دورہ کیا اور جموں وکشمیر میں آپریشنل تیاریوں کو بڑھانے کے لیے کی گئی تبدیلی کا جائزہ لیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے ملٹی ڈومین آپریشنل مطالبات کو برقرار رکھنے کے لیے ان کی اعلیٰ لاجسٹک تیاری کے لیے اہلکاروں کی تعریف کی۔لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما، آرمی کمانڈر شمالی کمان، نے ایک آپریشنل لاجسٹکس یونٹ کا/101

مرکز جموں وکشمیر سرکار امرناتھ یاتریوں کی حفاظت کے لیے پرعزم: شیخاوت

کشمیر محفوظ ہے اور سیاحوں کو اس وادی کا نہ صرف قدرتی حسن، ثقافتی ورثے کو دیکھنے کے لیے جانا چاہیے

سرینگر//کے این ایس//19 جون//مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے جمعرات کو امرناتھ یاترا کے زائرین کو سب سے زیادہ سیکورٹی کی یقین دہانی کرائی۔شیخاوت، جنہوں نے جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے مٹن میں واقع مرتنڈ سورج مندر کا دورہ کیا، نے بھی زائرین سے وادی کے ماحول اور قدرتی حسن کو محفوظ رکھنے کی اپیل کی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق لوگوں کو امرناتھ یاترا کے لیے آنا چاہیے۔ امرناتھ یاترا محفوظ ہے، حکومت ہند اور ریاستی حکومت پرعزم ہے اور آپ کو ایک خراش تک نہیں آئے گی،" شیخاوت نے مندر کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا کو بتایا۔امرناتھ یاترا 3 جولائی سے 9 اگست تک ہوگی۔شیخاوت نے پہلگام کے قریبی سیاحتی مقام کا بھی دورہ کیا جہاں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے حملہ کر کے 25 سیاحوں اور ایک مقامی ٹٹو آپریٹر کو ہلاک کر دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ کشمیر محفوظ ہے اور سیاحوں کو اس وادی کا نہ صرف قدرتی حسن بلکہ اس کے بھرپور ثقافتی ورثے کو دیکھنے کے لیے جانا

چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ "میں ہندوستان کے 140 کروڑ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کشمیر کے ورثے، اس کی تاریخی عظمت اور دیوتا کے ساتھ ساتھ اس کی قدرتی خوبصورتی کو بھی دیکھنے کی کوشش کریں۔وادی میں مشہور تاریخی یادگاروں کے تحفظ کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ کچھ بحالی کے کام کیے گئے ہیں، لیکن مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔وہ یادگاریں جو آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے تحت آتی ہیں، تنظیم ان کے تحفظ کے لیے کام کرتی ہے، اور ریاستی حکومت ان اثاثوں کی حفاظت کرتی ہے جو ریاستی آثار قدیمہ کے تحت آتے ہیں۔میں نے دیکھا ہے کہ بحالی کے کام ہوتے/104

ہرونی خانصاحب بڈگام میں ماتم

کمسن بھائی بہن ٹیوب ویل میں گرگئے

6 سالہ باسط لقمہ اجل، 5 سالہ زینب زیر علاج

سری نگر//۱۹، جون//جے کے این ایس//وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے ہرونی خانصاحب علاقے کے 2 معصوم بہن بھائی مبینہ طور پر بدھ کے روز پانی کے گہرے ٹیوب ویل میں گر گئے، جس کے نتیجے میں ایک 6 سالہ لڑکا ہلاک ہو گیا، جبکہ اس کی چھوٹی بہن کی حالت نازک ہے۔جے کے این ایس کو سرکاری ذرائع نے بتایا کہ متاثرین کی شناخت 6 سالہ باسط احمد خان اور اس کی 5 سالہ کمسن بہن زینب کے طور پر ہوئی ہے، جو ہروائی کے رہائشی محمد افروز خان کے/105

وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کی زیرصدارت کابینہ کی اہم وطویل میٹنگ

ریزرویشن معاملے پر اہم تبادلہ خیال

قانونی مضمرات کے پیش نظر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات محکمہ قانون کو بھیجنے کا فیصلہ

سری نگر//۱۹، جون//جے کے این ایس//وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کی صدارت میں سرینگر میں بدھ کے روز کابینہ کی اہم اور طویل میٹنگ ہوئی جس میں ریزرویشن سے متعلق کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا گیا اور اسے قانونی جانچ کیلئے محکمہ قانون کو بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کابینہ کی میٹنگ ایک گھنٹہ سے کچھ زیادہ وقت تک جاری رہی اور میٹنگ میں صحت اور طبی

تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو، پی ایچ ای، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول اور جنگلات کے وزیر جاوید رانا، وزیر خوراک، شہری سپلائی وامور صارفین اور ٹرانسپورٹ کے وزیر ستیش شرما کے علاوہ ریزرویشن سے متعلق کابینہ ذیلی کمیٹی میں بطور ممبران شامل نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری اور زراعت اور دیہی ترقی کے وزیر جاوید ڈار نے شرکت کی۔ذرائع نے بتایا کہ ریزرویشن سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ جموں وکشمیر کابینہ کے اجلاس میں پیش کی گئی۔ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ پیش کی گئی اور اس پر غور کیا گیا۔جب کہ کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی مخصوص سفارشات کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے/106

6 ماہ گزر گئے ریزرویشن کے معاملہ جوں کا توں

طلباء مایوس تعلیم یافتہ نوجوانوں کو سسٹم پر اعتماد ٹوٹ گیا: وحید پرا

سرینگر//کے این ایس//19 جون//پی ڈی پی لیڈر وحید پارا نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے ریزرویشن کے معاملے سے نمٹنے سے طلباء کا مایوسی ہوا ہے اور نظام پر ان کا اعتماد ٹوٹ گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے 6 ماہ گزر گئے لیکن معاملہ جوں کا توں ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق چھ ماہ قبل، جموں وکشمیر کی حکومت نے ایک ذیلی کمیٹی کی رپورٹ کے ذریعے ریزرویشن کے/110

عوام کے ساتھ وعدوں کو پورا کیا جانا چاہئے

یوٹی کے وزیراعلیٰ اختیار کیا ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں//درخشاں اندرابی

سرینگر//19 جون//اے پی آئی//عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو اس بات کا احساس پہلے ہی تھا کہ وہ یوٹی میں الیکشن لڑ رہے ہیں انہوں نے لوگوں کے ساتھ ایسے وعدے ہی کیوں کئے جو وہ پورا نہیں کر پا رہے ہیں۔جموں وکشمیر میں امن ترقی او رخوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے وزیراعظم وزیر داخلہ اور ایل جی کی کوششیں رنگ لا رہی ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق

سرمائی راجدھانی جموں میں ایک مختصر انٹرویو کے دوران وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے این سی کی سرکار کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کو اس بات کی علمیت تھی کہ وہ مرکزی زیر انتظام علاقے کے اسمبلی کے لئے الیکشن لڑ رہے ہے اور انہوں نے/109

ملک میں انگریزی بولنے والے جلد ہی شرمندہ ہوں گے، ایسا معاشرہ بننا زیادہ دور نہیں

سال 2047 تک ہم عروج پر ہوں گے

ہماری زبانیں اس سفر میں اہم کردار ادا کریں گی/امیت شاہ

سرینگر//19 جون//سی این آئی//ملک کی شناخت کی روح کے طور پر ہندوستانی زبانوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ لسانی وراثت کو دوبارہ حاصل کرنے اور مادری زبانوں میں فخر کے ساتھ دنیا کی قیادت کرنے کا وقت آگیا ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا

کہ ملک میں انگریزی بولنے والے جلد ہی شرمندہ ہوں گے اور ایسا معاشرہ بننا زیادہ دور نہیں ہے۔امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان کی لسانی وراثت کو دوبارہ حاصل کرنے اور مادری زبانوں میں فخر کے ساتھ دنیا کی قیادت کرنے کا وقت آگیا ہے۔سابق سرکاری ملازم، آئی اے ایس آشوتوش اگنی ہوتری کی تصنیف "مین بوند سویم، خود ساگر ہوں" کی کتاب کے اجرائی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ/108

03 جولائی سے شروع ہو رہی سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر

ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن نے

بالتل کا دورہ کر کے تیاریاں کا جائزہ لیا

سرینگر//19 جون//سی این آئی//03 جولائی سے شروع ہو رہی سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن نے بالتل کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں تیاریاں کا جائزہ لیا۔سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا نے بالتل بیس کیمپ کا ایک وسیع دورہ کیا جس دوان انہوں نے امرناتھ یاترا کیلئے صفائی کی سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔گاندربل کے ضلعی عہدیداروں کے ساتھ، بشمول اے سی پی اور بی ڈی او، اس نے یاترا کیلئے صفائی کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے بالتال بیس کیمپ سے ڈومیل اور ریل پاتھری کے راستے راستے کے ساتھ مختلف کیمپوں کا دورہ کیا۔راستے میں ڈائریکٹر جنرل نے محور کے ساتھ ساتھ مردوں اور مشینری کے انتظامات کا جائزہ لیا۔انہوں نے صفائی اور فضلہ کے انتظام میں شامل ایجنسیوں کو ہدایت/107

اُف یا گرمی! آسمان سے آگ برسنے لگا

35.2 ڈگری سیلشس کے ساتھ سرینگر میں دہائیوں کا ریکارڈ ترین گرم دن درج

21 اور 22 جون کو وسیع پیمانے پر بارشوں کی پیشگوئی، گرمی کی شدت سے لوگوں کو راحت ملنے کا امکان

سرینگر//19 جون//سی این آئی//ملک کے آر پار شدید گرمی کی لہر کے بیچ سرینگر میں 35.2 ڈگری کے ساتھ ریکارڈ ترین گرم دن درج ہوا جبکہ کپواڑہ میں دن کا درجہ حرارت 34 ڈگری عبور کر گیا۔ادھر کئی روز سے جاری شدت کی گرمیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ آئندہ 3 دنوں تک وسیع پیمانے پر بارشیں ہونگی جس کے نتیجے میں گرمی کی لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوگی ۔ ۔سی این آئی کے

مطابق جہاں ماہ جون میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے،جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں جمعرات کو پھر سے گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ جمعرات کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 35.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔/112

پینے کے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لئے موثر طریقے سے اقدامات اٹھائے جارہے ہے

عمارتی لکڑی دستیاب رکھنے کے لئے پالسی لائی جارہی ہے

سرکار لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لئے وعدہ بند/جاوید رانا

سرینگر//19 جون//اے پی آئی//چھ برسوں تک جموں وکشمیر میں منتخب حکومت نہ ہونے سے تعمیر وترقی متاثر ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے آبپاشی جنگلات وماحولیات کے وزیر نے کہا کہ قلت آب کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہے جن علاقوں میں کھیت سیراب نہیں ہو رہے ہے ان کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور

سرکار عوام کے مسائل حل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہی ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر بارہمولہ کا دورہ کرنے کے موقعے پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران جنگلات جل شکتی کے وزیر جاوید رانا نے قلت آب کی شکایتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا جے اے ڈی اسکیم کے تحت ملک بھر میں پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا تاہم جموں وکشمیر میں اسکیموں کے بیکار ہونے کی شکایتیں مل رہی ہے ہم نے ان شکایتوں کا ازالہ کرنے کے لئے نئے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسلام میں ذخیرہ اندوزی ممنوع قرار

اسرار معراج، گنڈھسی بٹ

اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے بالخصوص مسلمانان پاکستان اس وقت شدید اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ اجناس کے بحران نے انہیں تباہ کر دیا ہے مزید بے حسی کا یہ عالم ہے کہ تجارت پیشہ افراد اس موقع پر دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔
آیئے! اس بارے قرآن وسنت سے راہ نمائی لیتے ہیں کہ قحط سالی اور بحران کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اس کا حل کیا ہے؟ اور ذخیرہ اندوزی کرنے والی تاجر برادری کو شریعت کیا تعلیم دیتی ہے؟
مفہوم: (لوگو) ''تم پر جو پریشانیاں آتی ہیں وہ تمہارے اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ تمہارے بہت سارے گناہوں کو تو اللہ معاف بھی فرما دیتے ہیں۔'' (سورۃ الشوریٰ)
معلوم ہوا کہ جتنی پریشانیاں ہم پر آتی ہیں یہ ہمارے بعض گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ اکثر گناہوں کے سزا یا تو اللہ تعالیٰ بالکل ہی معاف فرما دیتے ہیں یا ان کو آخرت پر موقوف کر دیتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے سابقہ امتوں کی تباہی اور ان پر آنے والی سزاؤں کی وجہ بھی ان کے گناہوں کو قرار دیا ہے اور اس مضمون کو قرآن کریم نے مختلف انداز میں متعدد مقامات پر اس لیے ذکر کیا ہے تا کہ ہم ان گناہوں سے بچ جائیں ورنہ ہمارا انجام بھی انہی جیسا ہوگا۔
قرآن کریم میں ہے، مفہوم: ''پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے سزا دی، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور ان میں سے بعض کو زوردار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے پانی میں غرق کیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔'' (سورۃ العنکبوت)
نوٹ: یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ بعض مرتبہ گناہوں کی سزا مجموعی طور پر نہیں آتی بلکہ اس کا کچھ حصہ کسی خاص قوم یا علاقے کے لوگوں پر آتا ہے، یہ ضروری نہیں کہ اسی علاقے کے لوگوں کے گناہوں کا ہی وبال ہو۔ یہ تنبیہ ہوتی ہے کہ باقی لوگ گناہوں سے باز آجائیں۔
مفہوم آیت: ''تم سے پہلے کتنی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جنہوں نیا اللہ اور رسولوں کی نافرمانیاں کیں تو ہم نے ان کے اس جرم کی وجہ سے ان کا سخت حساب لیا اور بڑے بڑے عذابوں میں مبتلا کر دیا آخر کار انہوں نے اپنے بعض گناہوں کا وبال دنیا میں ہی دیکھ لیا یہاں تک کہ وہ قومیں صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو گئیں۔ اللہ نے ان کے لیے آخرت میں سخت ترین عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اس لیے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور اس سے نصیحت حاصل کرو۔'' (سورۃ الطلاق)
مفہوم: ''جب کسی قوم میں حرام مال عام ہو جائے، تو اللہ رب العزت ان کے دلوں میں خوف اور دہشت بٹھا دیتے ہیں، اور جب کسی قوم میں زنا بدکاری عام ہو جائے تو ان میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے اور حادثاتی اموات پھیل جاتی ہیں، اور جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگے تو ان کے رزق کو گھٹا دیا جاتا ہے اور جب کوئی قوم ظلم و ناانصافی کرنے لگے تو ان میں قتل و قتال عام ہو جاتا ہے، اور جب کوئی قوم وعدہ خلافی کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے تو ان پر دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔''
(موطا امام مالک، باب ماجاء فی الغلول)
حدیث مبارک میں چند بڑے جرائم اور ان کے معاشرے پر پڑنے والے وبال کو ذکر کیا گیا ہے اس میں اس گناہ کی نشان دہی بھی کر دی گئی جس کی وجہ سے رزق میں تنگی آتی ہے اور وہ ہے ناپ تول میں کمی کرنا۔
سابقہ امتوں میں سے حضرت شعیب علیہ السلام کو جس قوم کی طرف بھیجا گیا وہ ایسی قوم تھی جو ناپ تول میں کمی کرنے کے گناہ میں مبتلا تھی اس وجہ سے ان پر اللہ کی طرف سے سخت سزا آئی۔ قرآن کریم میں ہے کہ شہر مدین کی طرف ہم نے ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے اپنی قوم کو فرمایا، مفہوم: ''لوگو! صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی والا جرم نہ کیا کرو۔
میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور اگر تم اللہ پر ایمان نہ لائے تو مجھے تمہارے بارے میں ایسے سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے جو تم کو ہر طرف سے گھیر کر ہی رہے گا۔ لوگو! ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا تولا کرو۔ لوگوں کو ان کی خریدی ہوئی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو، ایسا جرم کر کے زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔'' (سورۃ ھود)
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا، مفہوم: ''اے مہاجرین کی جماعت! جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس پر قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

ستم دیکھیے کہ ایک طرف ملک میں آٹے کا بحران تو دوسری طرف تاجر برادری ذخیرہ اندوزی والا ستم ڈھا رہی ہے لوگوں کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔
ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟
ذخیرہ اندوزی اسے کہتے ہیں کہ کوئی شخص یا جماعت غلہ یا دیگر اجناس کو بڑی مقدار میں اس لیے اکٹھا کر لیں یا خرید کر ذخیرہ کر لیں کہ بازار میں جب وہ جنس زیادہ مہنگی ہو جائے اور لوگوں میں اس چیز یا جنس کی مانگ کا مرکز صرف وہی بن جائیں اور لوگ مجبور ہو کر ذخیرہ اندوزی کرنے والے سے اس کی شرائط اور مقرر کردہ نرخوں کے مطابق خرید سکیں۔ یہ طریقہ سراسر غلط اور ایسی ذخیرہ اندوزی شرعاً حرام اور ممنوع ہے۔
اور اگر بازار میں اس ذخیرہ کی جانے والی جنس یا چیز کی کوئی کمی نہ ہو اور کسی شخص کے کسی چیز یا جنس کو ذخیرہ کرنے کی وجہ سے قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا تو یہ اکٹھا کر لینا ذخیرہ اندوزی نہیں کہلاتا کہ جس کی شریعت نے مذمت بیان کی ہو اور اس سے روکا ہو۔
اسلام نے سچے تاجر کا حشر دن قیامت انبیاء اور صالحین کے ساتھ ذکر کیا ہے لیکن جب تاجر ذخیرہ اندوزی کرنے والے جرم کا مرتکب ہو تو اسلام ایسے تاجر کی سخت ترین مذمت کرتا ہے۔
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس تاجر نے اس قابل مذمت ارادے سے ذخیرہ اندوزی کی کہ وہ اس طرح مسلمانوں سے اس چیز کے مہنگے دام وصول کرے تو ایسا شخص بڑے درجے کا گناہ گار ہے۔'' (مسند احمد)
حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جائز طریقے سے نفع کمانے والے تاجر کو برکت والا رزق ملتا ہے جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)
حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے میں نے رسول ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: ''جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے (اور ضرورت کی اشیاء) کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔''
(شعب الایمان للبیہقی)
حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں ایک دن مسجد کی طرف تشریف لے جا رہے تھے تو دیکھا کہ مسجد سے باہر غلہ اناج کا ڈھیر لگا ہوا تھا آپ ﷺ نے اس بارے پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ ہمارے لیے فلاں جگہ سے لایا گیا ہے۔
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہا اللہ اس غلے میں اور اس کو لانے والے شخص میں برکت عطا فرمائے۔ بعد میں حضرت عمرؓ کو تفصیل سے بتایا گیا کہ اس کے مالکوں نے اس غلہ کی ذخیرہ اندوزی کی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ جنہوں نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت اس غلہ کا ذخیرہ کیا ہوا ہے بتایا گیا کہ فروخ اور فلاں شخص ہیں۔
آپ ﷺ نے انہیں بلوایا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ مسلمانوں کی ضرورت کے وقت غلہ کی ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ امیر المومنین! ہم اپنے مال سے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں نے خود اللہ کے رسول صلی ﷺ علیہ وسلم کو اس بارے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔
اسی وقت فروخ نے عرض کی: اے امیر المومنینؓ! میں اللہ سے اور آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی اناج کی ذخیرہ اندوزی نہیں کروں گا جب کہ دوسرے شخص نے کہا کہ ہم اپنے مال سے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ یعنی ہماری مرضی ذخیرہ اندوزی کریں یا نہ کریں کسی کو اس سے کیا؟ ابو یحییٰؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی شخص کو کوڑھ کے مرض کی حالت میں خود دیکھا ہے۔ (مسند احمد)
عوام کی ذمے داری بنتی ہے کہ گناہوں سے بچیں اور سابقہ گناہوں پر استغفار اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔
پھر بھی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کریں ورنہ ہمارے گناہوں کا وبال کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہوتا رہے گا کبھی آٹے کا بحران ہوگا تو کبھی کسی دوسری چیز کا۔ مسلمان تاجروں خصوصاً مل مالکان اور دکان داروں کی ذمے داری یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی لعنت سے اپنے کاروبار کو پاک کریں۔
اس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ اور کھانے پینے کی اشیاء میں کمی آ رہی ہے غریب عوام آپ کے پیدا کردہ بحران میں بری طرح پس رہے ہیں۔ اسلامی طریقہ تجارت کے مطابق جائز منافع کمائیں۔
ارباب حکومت کی ذمے داری ہے کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے والی کمیٹیوں کو فعال کر کے آٹے اور چینی وغیرہ کے بحران اور ذخیرہ اندوزی کے مستقل سدباب کے لیے مضبوط اور منظم اقدامات کریں۔ اس کی کڑی نگرانی کریں اور عوام کو معاشی پریشانیوں سے آزاد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ کریم ہماری تمام ضروریات کو اپنے کرم سے پورا فرمائے۔ تمام پریشانیوں اور بحرانوں سے نجات عطا فرمائے اور عافیت کے ساتھ دین و دنیا کی تمام تر بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین

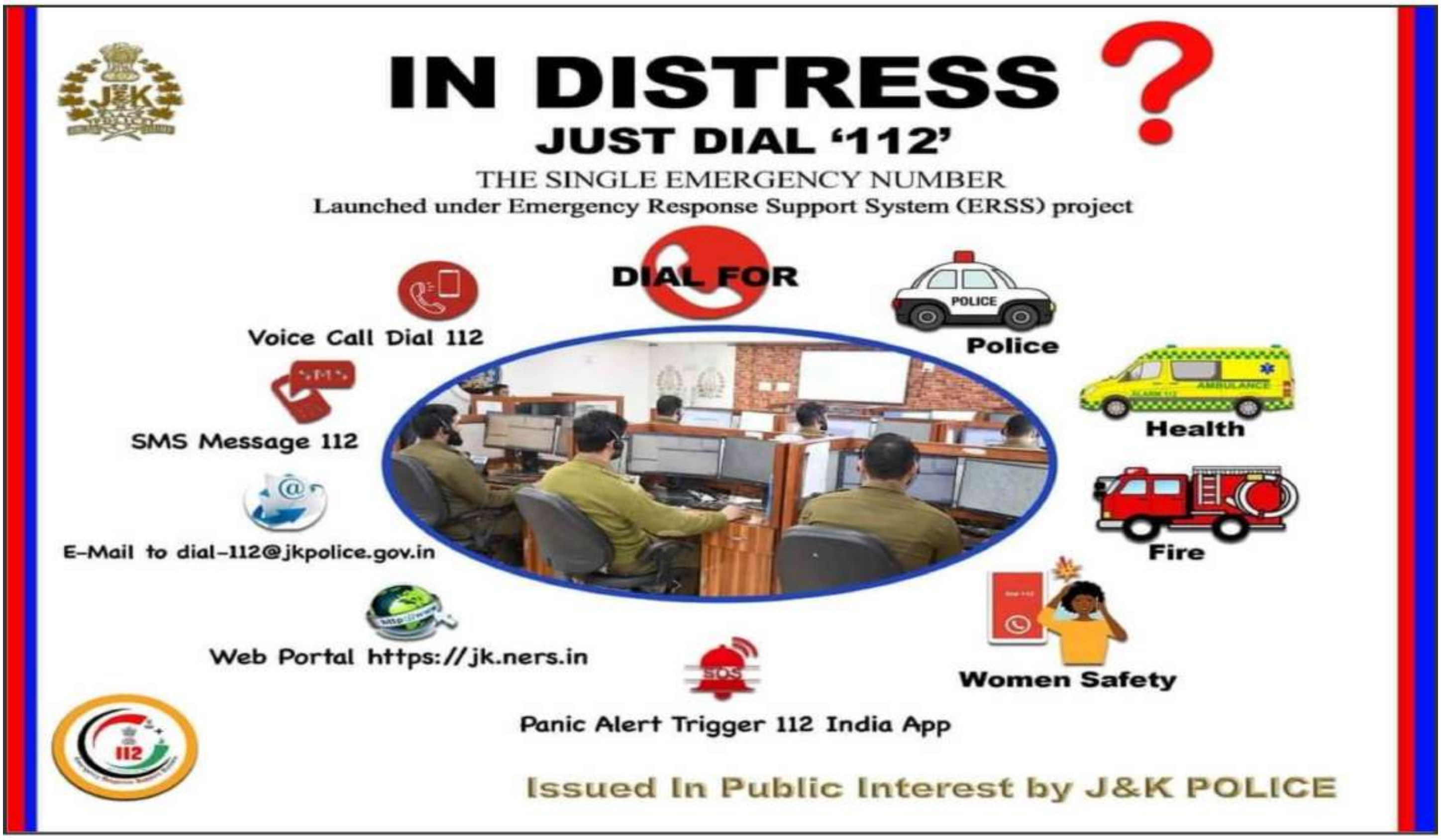

غزہ: مزید 100 سے زائد شہید، 70 افراد خان یونس میں امدادی مرکز پر مارے گئے

نئی دہلی (ایم ان این): غزہ کے طبی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا ہیکہ منگل کی صبح سے بدھ کی شام تک غزہ پٹی میں تقریباً ۱۰۰ فلسطینی قتل ہو چکے ہیں، جن میں سے کم از کم ۷۰ افراد خان یونس میں امدادی مرکز کے قریب مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے اس واقعے پر کوئی فوری تبصرہ نہیں کیا، حالاں کہ یہ واقعہ اُن متعدد ہلاکت خیز واقعات کا تسلسل ہے جو گزشتہ مہینوں میں پیش آ چکے ہیں اور عالمی سطح پر مذمت کا باعث بنے ہیں۔ اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی (انروا) نے بھی اس صورت حال پر شدید تشویش ظاہر کی اور کہا کہ "غزہ کے بھوکے لوگ اُس وقت قتل کیے جا رہے ہیں جب وہ اپنے خاندان کیلئے خوراک لینے آتے ہیں۔" ایجنسی نے ایک بار پھر مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کے زیر نگرانی سابقہ محفوظ، موثر اور وسیع تر امدادی نظام کو بحال کیا جائے۔ اسی تناظر میں، فلسطینی تنظیم حماس نے بھی بیان دیا کہ امدادی مراکز 'اجتماعی موت کے پھندے' بن چکے ہیں جنہیں قتل اور ذلت کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ حماس نے مطالبہ کیا کہ ایک محفوظ، آزاد اور بین الاقوامی امدادی نظام فوری طور پر قائم کیا جائے اور ساتھ ہی عرب و اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ اس "قتل عام" کو روکنے اور محاصرہ ختم کروانے کیلئے فوری موثر اقدام کریں۔ مقامی و بین الاقوامی انسانی تنظیمیں پہلے ہی متعدد بار غزہ میں سیکوریٹی اور انسانی صورت حال کی بگڑتی ہوئی حالت پر تشویش ظاہر کر چکی ہیں۔ اس دوران فلسطینی اراضی میں فلسطین این جی اوز نیٹ ورک) نے خبردار کیا ہیکہ غزہ پٹی میں امریکی امداد کی تقسیم کا طریقہ کار اُن لاکھوں افراد کی زندگیوں کیلئے براہِ راست خطرہ بن چکا ہے جو بھوک کا شکار ہیں، خاص طور پر جبکہ امدادی مراکز پر عام شہریوں کو منظم طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نیٹ ورک کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ خان یونس شہر میں پیش آنے والا خونیں واقعہ اس امر کا ثبوت ہے جہاں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے امریکی تنظیم 'غزہ ہیومن ٹیرین فاؤنڈیشن' کے زیر انتظام امدادی مرکز کے قریب درجنوں افراد موت کی آغوش میں چلے گئے۔

اسرائیل کی سپورٹ، اسرائیلی وزیر اعظم نے ٹرمپ کا شکریہ ادا کر دیا

نئی دہلی (ایم ان این): اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اسرائیلی فضائی دفاع میں تعاون کا شکریہ ادا کیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ٹی وی جاری ویڈیو بیان میں اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو کہ اسرائیل کے بہترین دوست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں امریکی صدر کا اسرائیل کی طرف ہونے اور اسرائیل کی فضا کو سپورٹ کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اسرائیلی صدر نے مزید کہا کہ ہم مسلسل رابطے میں ہیں، گزشتہ رات بھی ہماری بات چیت ہوئی۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ امریکا مداخلت کرتا ہے تو اپنی دفاعی صلاحیت استعمال کریں گے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے مظالم میں ہٹلر کو بھی پیچھے چھوڑ دیا: رجب طیب اردگان

نئی دہلی (ایم ان این): ترک صدر رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو ظلم میں ہٹلر کو بہت پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔ ترک صدر نے پارلیمنٹ سے خطاب میں اسرائیلی وزیر اعظم پر شدید تنقید کی اور انہیں ہٹلر سے بڑا ظالم قرار دیا۔ ترک صدر رجب طیب اردوغان نے اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کو مشرق وسطیٰ کے امن و سلامتی کے لیے 'سب سے بڑا خطرہ' قرار دے دیا۔ ترکیہ کے نشریاتی ادارے 'ٹی آر ٹی گلوبل' کے مطابق رجب طیب اردوغان نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ٹیلیفونک گفتگو کی، جس کی تفصیلات ترکیہ کے صدارتی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی گئیں۔ ترکیہ کے صدر کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ اس خطے کی سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ ترکیہ کے مواصلاتی ڈائریکٹوریٹ کے مطابق اردوان نے کہا کہ وہ کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھیں گے۔ دوران گفتگو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کے حالیہ حملوں کے بعد شروع ہونے والے تنازعہ پر ترکیہ بھرپور سفارتی روابط میں مصروف ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے غزہ میں جاری انسانی بحران اور نسل کشی کو پس پشت نہیں ڈال سکتے، خبردار کیا کہ ان واقعات کو شام تک پھیلنے نہیں دینا چاہیے۔

لیبیا میں 2 کشتی حادثات، 60 پناہ گزین جاں بحق، پاکستانی بھی شامل

نئی دہلی (ایم ان این): لیبیا میں تارکین وطن کی کشتیاں ڈوبنے کے دو حادثات پیش آئے ہیں جن میں 60 افراد جاں سے چلے گئے، پناہ گزینوں کے عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والوں میں پاکستانی بھی شامل ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق پناہ گزینوں کے عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ پہلا حادثہ لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں پیش آیا جس میں سمندر میں 21 افراد لاپتہ ہوئے، ڈوبنے والی کشتی میں سوار 5 افراد کو زندہ بچا لیا گیا۔ ڈوبنے والی اس کشتی میں اریٹرین، پاکستانی اور مصری شہری سوار تھے۔ اسی طرح دوسرا حادثہ لیبیا کے شہر تبروک کے ساحل سے 35 کلومیٹر دور پیش آیا۔

"اسرائیل نے دنیا کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے"

نئی دہلی (ایم ان این): اسرائیل کے ایران پر حملے اور ایران کی جوابی کارروائی کے دوران دنیا کے اہم ممالک نے اسرائیل کی سرزنش کی ہے۔ روس نے باقاعدہ الزام لگایا ہے کہ اسرائیل نے دنیا کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے۔ جبکہ فرانس نے امریکہ کے اس موقف کی مخالفت کی ہے کہ ایران میں اقتدار کی تبدیلی ہونی چاہئے۔ چین جو کہ ایران کا دوست ملک سمجھا جاتا ہے، اس نے موجودہ صورتحال کیلئے ڈونالڈ ٹرمپ کو ذمہ دار قرار دیا ہے اور ان پر 'جلتی پر تیل چھڑکنے' کا الزام عائد کیا ہے۔ اسرائیل نے دنیا کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے ایران کے پڑوسی اور دوست ملک روس نے ایران پر اسرائیلی حملوں کو غیرقانونی اور عالمی سلامتی کیلئے خطرہ قرار دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ صہیونی ریاست دنیا کو جوہری تباہی کی طرف دھکیل رہی ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران نے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کی پاسداری کی ہے قرار دیا ہے۔ روس نے الزام لگایا ہے کہ مغربی ممالک صورتحال کو ایران سے انتقام لینے کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ ٹرمپ جلتی پر تیل چھڑک رہے ہیں ایران اور اس کے سپریم لیڈر خامنہ ای کے خلاف ڈونالڈ ٹرمپ کے بیانات پر چین نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ 'ڈونالڈ ٹرمپ جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کر رہے ہیں"

اتر ریلوے

قرار کی بنیاد پر قبل المدتی

ڈینٹل سرجن کی بھرتی

قرار کی بنیاد پر پارٹ ٹائم ڈینٹل سرجن کے 01 عہدے کیلئے واک۔ان۔انٹرویو، جو کہ شروع میں ایک سال کی مدت کیلئے سب ڈویژنل ہاسپٹل، امرتسر میں تعینات کیا جائے گا، 03.07.2025 کو ڈویژنل ریل مینیجر دفتر، فیروزپور کے کمیٹی ہال میں منعقد کی جائے گی۔ خواہشمند امیدوار ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in (< خبر اور تقرری کی اطلاع < تقرری کی جانکاری) سے درخواست فارم اور بھی متعلقہ ضابطہ اور شرائط ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ کسی بھی سوال کیلئے ہمیں 9878823457 اور 9540096053 پر رابطہ کریں۔ 1824/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایرانی حملوں کا جشن منانے کا الزام، زیر حراست فلسطینیوں پر اسرائیل کا تشدد

نئی دہلی (ایم ان این): فلسطینی قیدیوں کے کلب (پی پی سی) نے اسرائیلی جیل سروس پر الزام لگایا کہ وہ حالیہ دنوں میں فلسطینی قیدیوں پر وحشیانہ حملے کر رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر مبینہ طور پر ایرانی بمباری کا جشن منانے کے الزام میں فلسطینی قیدیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ الجزیرہ عربی کی ایک رپورٹ کے مطابق تنظیم کے صدر امجد النجر نے کہا کہ "اسرائیلی جبر کے دستوں نے پولیس کتوں کے ساتھ قیدیوں کے سیلوں پر دھاوا بول دیا، اور انہیں ہتھکڑیاں لگانے کے بعد لاٹھیوں اور آنسو گیس سے حملہ کیا۔" النجر نے ایک ویڈیو کا حوالہ دیا جس میں فلسطینی قیدیوں پر اسرائیلی اسپیشل فورسز کے وحشیانہ حملے کی دستاویز کی گئی تھی کہ وہ اسرائیل پر ایرانی بمباری کا جشن منا رہے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ ایران پر اسرائیلی حملے کے حوالے سے عالمی اور میڈیا کی مصروفیت کے پیش نظر اسرائیلی حکام قیدیوں کو الگ کر رہے ہیں۔ یہ بھی پڑھئے: ایران اسرائیل تنازع: ایران نے عوام سے واٹس ایپ حذف کرنے کی اپیل کیا النجر نے کہا کہ "قیدیوں کو وحشیانہ اور انتقامی حملوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اور ہر روز ان کی ہلاکت کا خدشہ رہتا ہے۔" انہوں نے بتایا کہ قیدیوں کے امور سے وابستہ فلسطینی اداروں نے موجودہ جنگ کے دوران قیدیوں کے خلاف ان حملوں کے حوالے سے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو خطوط بھیجے ہیں۔ جنگ کے ۱۹ ماہ میں اسرائیلی جیلوں میں ۷۲ فلسطینی قیدیوں کو قتل کیا گیا ہے۔ اس اعداد و شمار کو خوفناک قرار دیتے ہوئے النجر نے کہا کہ اس کے مقابلے میں بدنام زمانہ امریکی گوانتانامو بے جیل میں ۲۰ سال کے دوران صرف نو قیدی ہلاک ہوئے تھے۔ النجر نے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ممالک پر زور دیا کہ وہ "اسرائیلی طرز عمل کو روکنے کیلئے کام کریں، جو اسرائیلی حکومت کے سیاسی لیڈر کے حکم کے تحت کیا جاتا ہے۔" اس دوران فلسطینی قیدیوں کے امور کے کمیشن اور فلسطینی قیدیوں کے کلب نے کہا کہ اسرائیلی جیل سروس نے غیر معینہ مدت کیلئے قیدیوں کے وکیلوں کے دورے منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہی نہیں قیدیوں سے خاندان کا کوئی فرد اور ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (آئی سی آر سی) بھی نہیں مل سکتی۔

آیت اللہ علی خامنہ ای کی مجاہدانہ للکار، اسرائیل، امریکہ دونوں کو وارننگ

نئی دہلی (ایم ان این): اللہ علی خامنہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بدھ کو اپنے ایک ویڈیو پیغام میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دھمکیوں کا بھی مجاہدانہ جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ "جو لوگ ایران کی تاریخ سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ ایران دھمکیوں کی زبان کا اچھا جواب نہیں دیتا۔" یہ واضح کرتے ہوئے کہ "ہم مسلط کردہ جنگ یا امن کو قبول نہیں کریں گے"، خامنہ ای نے امریکہ کو براہ راست متنبہ کیا کہ اگر اس نے ایران پر حملے کی جرآت کی تو اسے "ناقابل تلافی نقصان" کا سامنا کرنا پڑیگا۔ ایران بھی سرینڈر نہیں کریگا انہوں نے ٹرمپ کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کہا کہ "ایران کبھی سرینڈر نہیں کرے گا اور امریکہ کی کسی بھی فوجی کارروائی کے سنگین اور ناقابل تلافی نتائج ہوں گے۔" بدھ کو سرکاری ٹی وی پر قوم سے خطاب میں انہوں نے کہا ہے کہ "امن یا جنگ ایران پر مسلط نہیں کی جا سکتی۔" ٹرمپ کے سوشل میڈیا پیغامات کا براہ راست حوالہ دیئے بغیر سپریم لیڈر نے کہا کہ 'دانشمند لوگ جو ایران، ایرانی قوم اور اس کی تاریخ سے واقف ہیں، وہ اس سے دھمکی آمیز زبان میں کبھی بات نہیں کریں گے کیونکہ ایرانی قوم ہتھیار نہیں ڈالتی۔' امریکی صدر کی دھمکیوں کے حوالے سے انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ ایران کی تاریخ سے واقف ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ایرانی دھمکیوں کا اچھے طریقے سے جواب نہیں دیتے۔ اسرائیل اور ٹرمپ دونوں کو انتباہ انہوں نے کہا کہ "اسرائیل نے ایران پر حملہ کر کے سنگین غلطی کی ہے جس کی اسے سزا ملے گی۔ خامنہ ای نے کہا کہ ایرانی عوام اپنے شہداء کے خون اور اپنی سرزمین پر ہونے والے حملے کو کبھی نہیں بھولیں گے۔" ٹرمپ کو للکارتے ہوئے خامنہ ای نے یہ بھی کہا ہے کہ "امریکہ جانتا ہے کہ ایران کے خلاف جارحیت میں شامل ہونے پر اسے جو نقصان ہوگا، وہ اس نقصان سے کہیں زیادہ ہے جو وہ ہمیں پہنچا سکتا ہے۔" اسرائیل کے ساتھ جنگ میں شمولیت کے امکانات کو انہوں نے امریکہ کی کمزوری سے تعبیر کیا۔ ایران کے سربراہ نے للکارتے ہوئے دہرایا کہ "جنگ کا جواب جنگ، بمباری کا جواب بمباری اور حملے کا جواب حملے سے دیا جائیگا۔" امریکی فوجی اڈوں پر حملوں کی تیاری مکمل سید علی خامنہ ای نے کہا کہ "ہمیں پہلے ہی توقع تھی کہ اسرائیل کے ساتھ امریکہ بھی جارحیت کا حصہ بنے گا۔ اب یہ بات واضح بھی ہوتی جا رہی ہے۔" اس بیچ امریکہ کے ایک اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ ایران نے مشرق وسطی میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ امریکی اڈوں پر حملہ عراق سے شروع ہو سکتا ہے اور ایران آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے کی حکمت عملی اپنا سکتا ہے۔ اس بیچ ایران کے ایک اعلیٰ افسر نے متنبہ کیا ہے کہ جنگ میں شمولیت سے قبل امریکہ ۵۰ ہزار ہلاکتوں کیلئے تیار ہو جائے۔"

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ بہار آباد تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 19/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل شبیر احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی پیدائش اجرا کردہ پیدائش سرٹیفکیٹ سی ایم او بانڈی پورہ مورخہ 05/09/1994 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل
مضمون: درخواست منجانب راجہ بیگم دختر محمد رمضان لون ساکنہ مجہ گنڈ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع مجہ گنڈ کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ راجہ بیگم کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	رشتہ
راجہ بیگم دختر محمد رمضان لون	74	عمر رسیدہ	خود سائلہ
عبدالمجید لون ولد۔۔۔۔	62	۔۔۔	بھائی
شمیمہ بانو دختر۔۔۔	53	گھریلو کام	بہن

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسین ڈار پسر غلام احمد ڈار ساکنہ موضع بدی بوگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بوگ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور غلام حسین ڈار مورخہ 03/09/1966 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید راتھر پسر غلام احمد راتھر ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فرقان رشید راتھر و دختر خود آصیہ رشید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندرہامہ سنگھ پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود فرقان رشید راتھر مورخہ 05/02/2015 اور دختر خود آسیہ رشید مورخہ 10/02/2011 کو پیدا ہوئے ہیں۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے اولاد ان کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست از جانب غلام حیدر صوفی پسر علی محمد صوفی / مسماۃ جانہ بیگم ساکنہ ملہموشن تحصیل پٹن نسبت death سرٹیفکیٹ بمراد Bank A/C cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مسماۃ جانہ بیگم زوجہ مرحوم علی محمد صوفی مورخہ 24/12/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں death سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفیہ مسماۃ جانہ بیگم مذکورہ کے وارثان جائز بذیل ہیں۔ جرفرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے لیگل ہیر بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	کیفیت
غلام حیدر صوفی پسر خود	۶۵	پسر	مزدوری	
غلام محمد صوفی پسر۔۔	۵۷	پسر	..	
نثار احمد صوفی پسر۔۔	۴۰	--	....	
رضیا بیگم دختر۔۔۔	۳۴	دختر	گھریلو کام	
صفیہ بیگم دختر۔۔۔	۳۰	۔۔۔	....	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب محمد عبداللہ بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ زینہ کوٹ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع زینہ کوٹ کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ رشتہ تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	ازدواجی حیثیت
فرخندہ		دختر سائل	
فرحانہ		۔۔۔	

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل

بچوں میں سستی اور کاہلی انہیں ڈپریشن کا مریض بنا سکتی ہے، تحقیق

لندن: برطانوی ماہرین نے ایک تفصیلی مطالعے کے بعد دریافت کیا ہے کہ جو بچے نوبلوغت کی عمر میں زیادہ وقت بیٹھے رہنے میں گزار دیتے ہیں، جب وہ بلوغت کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں تو ان کے ڈپریشن میں مبتلا ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یونیورسٹی کالج لندن کے آرن کنڈولا اور ان کے ساتھیوں نے برطانیہ کے مختلف اسکولوں میں پڑھنے والے **4200** بچوں کو اس مطالعے کیلئے بطور رضا کار بھرتی کیا جن کی عمریں بالترتیب **12**، **14** اور **16** سال تھیں۔ پہلے مرحلے میں حرکت پر نظر رکھنے والے خصوصی آلات کے ذریعے کئی دنوں تک ان کا مشاہدہ کیا گیا، جس کے بعد مختلف سوالناموں کے ذریعے ان میں بیٹھے رہنے کی عادات اور ڈپریشن کے بارے میں معلومات جمع کی گئیں۔ یہ مطالعہ تقریباً سات سال تک جاری رہا۔ مطالعے کے اختتام پر معلوم ہوا کہ بیٹھے رہنے کے دورانیے میں ہر **60** منٹ اضافے کے ساتھ **12**، **14** اور **16** سال عمر والے بچے جب بالغ ہوئے (یعنی **18** سال کی عمر کو پہنچے) تو ان میں ڈپریشن میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی بالترتیب **11**، **8** اور **10.5** فیصد زیادہ ہوگئے۔ ڈپریشن کا سب سے زیادہ خطرہ، یعنی **60** فیصد، اُن بچوں میں دیکھا گیا جو سب سے زیادہ سست تھے اور روزانہ **10** گھنٹے تک بیٹھے رہنے کے عادی تھے۔ البتہ، یہ بچے حرکت سے معذور نہیں بلکہ حد سے زیادہ آرام پسند ہیں اور کسی بھی قسم کی جسمانی سرگرمی میں حصہ لینے سے جی چراتے ہیں۔ آرن کا کہنا ہے کہ اس مطالعے کے نتائج ان والدین کیلئے لمحہ فکریہ ہیں جو اپنے بچوں کو ہر وقت آرام دینا چاہتے ہیں حالانکہ نوبلوغت کی عمر (**12** سے **17** سال) بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ اپنے بچوں کو آرام پسندی کی ترغیب دینے والے والدین صرف ان کی جسمانی صحت کے ساتھ ہی نہیں کھیل رہے بلکہ اس مطالعے سے ثابت ہوا ہے کہ وہ ان کی ذہنی صحت بھی تباہ کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔ (Milap)

جل گیا، 11 حیران کن تدابیر آزمائیے

اگر آپ کا ہاتھ یا بازو یا جسم کا کوئی دوسرا حصہ کچن یا باربی کیو مرکز میں کام کرتے ہوئے جل جاتا ہے یا پھر دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے آپ کی جلد ٹماٹر کی طرح سرخ ہوجائے تو ڈاکٹر پامیلا ہوپ کہتی ہیں کہ مندرجہ ذیل تدابیر آپ کو فوری طور پر آرام وسکون پہنچائیں گی۔ ان تدابیر میں کچن میں استعمال ہونے والی اشیائ ہی کام آتی ہیں۔

1۔ برف کا ٹکڑا نہیں بلکہ ایلوویرا (گھیکوار)

اگر آپ کچن میں حادثاتی طور پر جل جاتے ہیں یا دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے آپ کے چہرے کی رنگت بدل جاتی ہے تو اس کے لئے ایلوویرا واقعی کام کرتا ہے۔ اسے ایک جادوئی پودا بھی کہا جاسکتا ہے۔ ایلوویرا کے ان گنت فوائد ہیں لیکن آج ہم صرف یہ بتائیں گے کہ جلے ہوئے زخم پر یہ کیا اور کیسے کام کرتا ہے؟

جلے ہوئے مقام پر ٹھنڈا پانی ڈالنے یا برف کا ٹکڑا رکھنے کے بجائے ایلوویرا استعمال کریں جو آپ کو درد میں آرام کے ساتھ ساتھ آپ کی جلد کو دوبارہ ٹھیک ہونے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس سے متاثرہ حصہ کی سوزش میں بھی کمی آتی ہے جبکہ برف سے خون کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جو آپ کے ٹشوز کو متاثر کردیتا ہے جس سے آپ کو فائدے کے بجائے نقصان اٹھانا پڑے گا۔

2۔ پودینہ والا (منٹی) ٹوتھ پیسٹ

اگر آپ کا ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ اچانک کسی گرم چیز کے ساتھ لگ جائے یا آپ غلطی سے کسی گرم چیز کو پکڑ لیں تو آپ پودینہ کا ست والا ٹوتھ پیسٹ کا استعمال کرکے بھی درد کو کم کرسکتے ہیں۔ جلنے کے بعد آپ متاثرہ حصے کو پانی سے صاف کرنے کے بعد اسے ٹشو سے صاف کریں اور پھر اس پر منٹی ٹوتھ پیسٹ کا لیپ کردیں، اس سے آپ کو فوری طور پر ریلیف ملے گا۔

3۔ ونیلا کا عرق

ونیلا کا عرق بھی معمولی جلے ہوئے زخم پر کافی کام کرتا ہے۔ کاٹن کی ایک سویب سے آپ ونیلا ایکسٹریکٹ کو متاثرہ حصے پر لگالیں۔ اس میں موجود الکوحل کی تبخیر زخم کو ٹھنڈک دیتی ہے اور زخم کو ٹھیک کرنے میں بھی مددگار ہوتی ہے۔

4۔ ٹی بیگ

کالی چائے میں ٹینک ایسڈ ہوتا ہے جو زخم سے جلن کو خارج کردیتا ہے، اس کے نتیجے میں درد کی شدت میں کمی آتی ہے۔ آپ متاثرہ حصہ پر دو یا تین گیلے ہوئے ٹی بیگ رکھ دیں، انھیں کسی سوتی پٹی کی مدد سے متاثرہ حصے کے اوپر باندھ دیں تاکہ ٹی بیگ وہاں سے ہٹ نہ سکے۔ اس طرح آپ اس کا مکمل اور دیرپا فائدہ حاصل کرسکیں گے۔

5۔ سرکہ

سفید سرکہ میں ایسیٹک ایسڈ ہوتا ہے جس میں اسپرین بھی موجود ہوتی ہے جس سے آپ کی درد، خارش اور سوجن میں کافی حد تک کمی آتی ہے۔ اس کے علاوہ سرکہ ایک جراثیم کش اور کھتا ہے جو آپ کے متاثرہ حصے کو انفیکشن ہونے سے بچاتا ہے۔ آپ ٹشو پیپر کو زخم پر رکھ کر اسے سرکہ سے گیلا کرکے استعمال کرسکتے ہیں یا پھر کاٹن سویپ سے بھی لگا کر مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

6۔ شہد

شہد کے بے شمار فوائد ہیں۔ ہم اس کو جلے ہوئے زخم پر بھی لگا کر بہت زیادہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ شہد ایک قدرتی جراثیم کش چیز ہے جو نہ صرف ہمارے متاثرہ حصے کو ٹھنڈک کا احساس دیتا ہے بلکہ متاثرہ حصے میں انفیکشن بھی نہیں ہوتا۔ اس میں قدرتی طور پر موجود پی ایچ بیلنس جراثیم کو بڑھنے اور پلنے سے روکتا ہے۔ اگر متاثرہ حصے میں جراثیم پیدا ہوجائیں تو شہد انھیں ماردیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ زخم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے، درد کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور زخم کو مندمل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

7۔ دودھ

دودھ میں موجود پروٹین اور فیٹ سے زخم کو سکون کا احساس ہوتا ہے۔ یہ بھی زخم کو مندمل کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ہوپ نے اپنی کتاب 'کچن کیبنٹ کیورز' میں پندرہ منٹ کے اندر جلے ہوئے زخم کو آرام دینے کے لئے دودھ کا استعمال بتایا ہے۔ اس کے علاوہ دہی بھی ہمارے زخم کو ٹھنڈک کا احساس دیتا ہے۔ اس سے سکن ہائیڈریٹ بھی ہوتی ہے۔

8۔ جئی کا دلیہ

جئی کا دلیہ جلد کو سکون فراہم کرتا ہے، اس لئے یہ متاثرہ جگہ ہونے والی سوجن میں کمی کرتی ہے۔ اگر آپ اسے درست طریقے سے استعمال کریں تو یہ سب سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ جئی کے دلیہ کا ایک کپ لیں، اس میں اتنا ہی پانی ڈالیں کہ یہ اس میں اچھی طرح حل ہوجائے، اس کے بعد متاثرہ حصے کو اس میں بیس منٹ تک رکھیں، بہتر نتائج کے لئے آپ پانی میں کھانے کا سوڈا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ میٹھا سوڈا سوجن کو بھی کم کرتا ہے۔ اگر متاثرہ جگہ کم ہو تو اس پر جئی کا دلیہ ایک کپ پانی میں ڈالیں، یہ اتنا گاڑھا ہو کہ جب آپ متاثرہ حصہ پر ڈالیں تو یہ وہاں جما رہے۔

9۔ اسطوخودوس

فرانس کے ایک طبی ماہر نے **1900**ئ میں ثابت کیا تھا کہ اسطوخودوس کا تیل جلے ہوئے زخم کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتا ہے۔ دراصل وہ ایک روز اپنی لیبارٹری میں کام کرتے ہوئے اپنا ہاتھ تیز حدت سے جلا بیٹھا تھا۔ اس نے اس پر اسطوخودوس کا تیل ڈالا جس سے نہ صرف یہ کہ اسے درد میں کمی محسوس ہوئی بلکہ اس کا زخم بھی تیزی سے ٹھیک ہونا شروع ہوگیا۔ تب اس نے جانا کہ اسطوخودوس کس طرح جلے ہوئے زخم کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اسطوخودوس کا خالص تیل ایک چائے کا چمچ لیں، اسے **50** ملی لیٹر پانی میں شامل کرلیں، پھر اسے اچھی طرح مکس کرکے متاثرہ حصے پر لگائیں۔

10۔ وٹامن سی اور ای

ہم نزلہ وزکام میں مبتلا ہوتے ہیں تو ہمیں وٹامن سی کا استعمال یاد آتا ہے لیکن کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ یہ پیشاب کی نالی کے انفیکشن سے لے کر جلنے سے متاثرہ جگہ کو سکون فراہم کرتا ہے۔ وٹامن سی جہاں زخم کو مندمل کرتا ہے وہاں یہ کولاجن بھی پیدا کرتا ہے جو نئی جلد پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح 'وٹامن ای' اینٹی آکسیڈ ینٹ ہے جو جلد کو ٹھیک اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ زخم کو مندمل ہونے کے عمل کو بھی تیز کرتا ہے۔ جب جلنے سے کوئی زخم ہو تو آپ کو اپنی خوراک میں وٹامن سی اور ای والے پھلوں کی مقدار بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ **2000** ملی گرام وٹامن سی لیں اور ایک ہزار آئی یو وٹامن ای لیں۔

آپ وٹامن ای کے ایک کیپسول کو کھول کر اسے براہ راست زخم پر لگا سکتے ہیں، یہ زخم کو مندمل ہونے میں مدد دیتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی خراش سے بھی حفاظت کرتا ہے۔

11۔ ناریل کا تیل

ناریل کا تیل جلد کو ٹھیک کرنے والے وٹامن ای کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں فیٹی ایسڈ ہوتا ہے جو اینٹی فنگل بھی ہے اور اینٹی بیکٹیریل بھی۔ اس سے زخموں میں انفیکشن پیدا نہیں ہوتا۔ اور اگر کھرچنے سے جلد پر برا نشان ہوجائے تو اس کے لئے بہترین تدبیر ہے کہ آپ ناریل کے تیل میں لیموں کا جوس ملالیں اور پھر اس کا نشان والی جگہ پر مساج کریں۔ لیموں کے جوس کی ایسڈک خصوصیات کے سبب نشان مدھم ہوجائے گا جبکہ ناریل کا تیل زخم کو مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ (Milap)

صحت کیلئے انڈے کتنے فائدہ مند ہیں؟

انڈوں کا شمار صحت بخش غذاuwں میں ہوتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات کچھ لوگ زردی میں موجود ہائی کولیسٹرول کی وجہ سے انڈہ کھانے والے کو شش و پنج میں مبتلا کردیتے ہیں۔ انڈے کی زردی میں موجود کولیسٹرول اتنا خطرناک نہیں کیوں کہ آپ جتنی چربی (**Fat**) بطور غذا لیتے ہیں آپ کا جسم اتنی ہی کم چربی پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انڈے کولیسٹرول کی سطح میں خاص اضافہ نہیں کرتے۔ آج کے مضمون میں اس بات پر روشنی ڈالی جارہی ہے کہ روزانہ کتنے انڈوں کا استعمال انسانی جسم کے لیے محفوظ ہے۔

انسانی جسم اور کولیسٹرول کی سطح

عام طور پر زیادہ تر افراد کولیسٹرول کو صحت کے لیے نقصان دہ تصور کرتے ہیں۔ اس کی وجہ غالباً کچھ مطالعات ہیں، جن میں جسم میں موجود اضافی کولیسٹرول کو دل کی بیماریوں اور جلد موت کا باعث قرار دیا گیا ہے مگر اب تک اس حوالے سے ثبوت ناکافی ہیں۔ کولیسٹرول دو طرح کا ہوتا ہے، لوڈینسٹی لیپو پروٹین (ایل ڈی ایل) اور ہائی ڈینسٹی لیپو پروٹین (ایچ ڈی ایل)۔ اچھے کولیسٹرول کو ایچ ڈی ایل اور برے کو ایل ڈی ایل کہا جاتا ہے۔ اچھے کا کام ہے جسم کے خلیوں کو مضبوط کرنا اور ایل ڈی ایل کے حملوں کو روکنا جبکہ بُرے کا کام ہے ہمیشہ اس کوشش میں لگے رہنا کہ کوئی کام سنورنے نہ پائے۔

دراصل کولیسٹرول مالیکیول کی ایک ساخت (**Structural molecule**) ہے، جسے ہر خلیے کی جھلی کے لیے ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسانی جسم میں موجود کولیسٹرول بہت سے اہم افعال سرانجام دیتا ہے۔ کولیسٹرول اسٹیرائیڈ ہارمون مثلاً ٹسٹوسٹیرون، ایسٹروجن اور کارٹیسول کی تیاری میں بھی مدد کرتا ہے۔

طبی ماہرین کی رائے

طبی ماہرین کے مطابق، درحقیقت کولیسٹرول خون میں چکنائی کے ساتھ شامل ہوتا ہے اور ہمیں تحفظ دیتا ہے۔ اس بنا پر اکثر افراد کولیسٹرول کو چکنائی کا مادہ سمجھ بیٹھتے ہیں۔ تاہم، کولیسٹرول کو چکنائی نہیں کہا جاسکتا، اس لیے کہ یہ توانائی پیدا نہیں کرتا جبکہ چکنائی توانائی پیدا کرتی ہے۔ کولیسٹرول کی اہمیت کے پیش نظر انسانی جسم میں وسیع پیانے پر کولیسٹرول کی تیاری کے طریقے موجود ہیں کیونکہ صرف غذا سے ہی کولیسٹرول کا حصول واحد آپشن نہیں۔ جگر خود بھی انسانی جسم کے لیے ضروری کولیسٹرول تیار کرتا ہے، لہٰذا جب کوئی شخص کولیسٹرول پر مشتمل غذا **uw**ں کا استعمال بہت زیادہ کرنے لگتا ہے تو جگر کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہونے کے باعث کولیسٹرول کی تیاری کم کردیتا ہے۔ اس طرح جسم میں کولیسٹرول کی مکمل مقدار میں معمولی سی تبدیلی ہی آتی ہے۔ طبی ماہرین متنبہ کرتے ہیں کہ اگر خون میں کولیسٹرول کی سطح زیادہ ہوجائے تو انسان کو کولیسٹرول پر مشتمل غذائیں لینے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اس صورت میں کولیسٹرول کی سطح میں اضافے کا خدشہ ہوتا ہے۔

زردی سمیت انڈے کھانا

عموماً لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ زیادہ تعداد میں انڈوں کے استعمال سے گریز کریں یا کم از کم انڈے کی زردی کا استعمال محدود کردیں۔ ایک درمیانے سائز کے انڈے میں **186** ملی گرام کولیسٹرول ہوتا ہے، جو طبی ماہرین کی تجویز کردہ روزانہ کی ضرورت (**RDI**) کا **62** فیصد بنتا ہے۔ عام طور پر ہفتے میں **2** سے **6** زردیاں کھانے کی تجویز دی جاتی ہے۔ ایک مطالعے میں انڈے کے کولیسٹرول کی سطح پر پڑنے والے اثرات سے متعلق جانچا گیا۔ تحقیق میں شامل افراد کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا، ایک گروپ کو روزانہ کی بنیاد پر **2** سے **3** مکمل انڈے کھلائے گئے جبکہ دوسرے گروپ کو انڈوں کے متبادل کے طور پر دوسری غذا **uw**ں کا استعمال کروایا گیا۔ تحقیق سے ثابت ہوا کہ:

☆ دونوں گروپس میں شامل شرکائ میں اچھے کولیسٹرول (**HDL**) کی سطح میں اضافہ ہوا۔

☆ برے کولیسٹرول (**LDL**) کی سطح میں عام طور پر کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی لیکن بعض اوقات یہ سطح بڑھتی دکھائی دی۔

☆ اومیگا **3** فیٹی ایسڈ پر مشتمل انڈے بلڈ ٹرائگلسرائڈس (**Triglycerides**) کی سطح کم کردیتے ہیں جو کہ خطرے کی علامت ہے۔

☆ خون کی سطح میں کیروٹینائڈ اینٹی آکسیڈنٹس (**Carotenoid antioxidants**) مثلاً لیوٹین اور زیزانتھن کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا۔

چنانچہ محققین اس نتیجے پر پہنچے کہ مکمل انڈے کا استعمال ہر فرد پر مختلف طرح کا ردعمل دکھاتا ہے کیونکہ **70** فیصد لوگوں میں انڈوں کے استعمال کے باعث برے کولیسٹرول کی سطح میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی جبکہ **30** فیصد لوگوں میں ہائپر ریسپانس زیر مشاہدہ آیا۔ اگرچہ کچھ لوگوں میں چند تعداد میں انڈوں کا استعمال، کولیسٹرول کی سطح بڑھا سکتا ہےلیکن وہ خراب کولیسٹرول کو چھوٹے ذرات میں تبدیل کردیتی ہے۔ ایسے افراد جن میں زیادہ تر ایچ ڈی ایل کولیسٹرول پایا جاتا ہے، ان میں دل کی بیماری کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ اس تحقیق کے ذریعے ماہرین متفق ہیں کہ صحت مند لوگوں کیلئے روزانہ **2** سے **3** انڈوں کا استعمال بالکل محفوظ ہے۔

کتنی تعداد نقصان دہ ہے؟

انڈوں کے استعمال پر کی جانے والی تحقیق میں شرکاء کو **3** سے زائد انڈے نہیں کھلائے گئے، لہٰذا اس سے زائد انڈوں کا استعمال صحت پر نقصان دہ اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ تمام انڈے ایک جیسے نہیں ہوتے کیوں کہ مارکیٹس میں فروخت کیے جانے والے انڈے زیادہ تر فیکٹریز میں پلنے والی مرغیوں کے ہوتے ہیں جنہیں اناج پر مبنی فیڈ دی جاتی ہے۔ (Milap)

کورونا وائرس کی نئی قسم پہلے سے زیادہ خطرناک

کورونا وائرس کی نئی قسم کے بارے میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کہنا ہے کہ انہیں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ حالیہ دنوں میں رپورٹ ہونے والی کورونا وائرس کی نئی قسم زیادہ مہلک یا تیزی سے پھیلنا والا وائرس ہے۔ کورونا وائرس کی نئی قسم کے کیسز گزشتہ ہفتے برطانیہ کے جنوبی حصے اور دارالحکومت لندن سے رپورٹ ہوئے تھے جس کے بعد متعدد ممالک نے برطانیہ سے آنے والی پروازوں پر پابندی لگا دی ہے۔ برطانیہ میں سامنے آنے والی کورونا وائرس کی نئی شکل جسے وی یو آئی **202012/01** کا نام دیا گیا ہے، کی تشخیص جنوبی برطانیہ کی کاؤنٹی کینٹ میں **13** دسمبر کو ہوئی تھی۔ ابتدائی اندازوں میں سائنس دان یہ اندیشہ ظاہر کر رہے تھے کہ وی یو آئی پہلے سے موجود کورونا وائرس کے مقابلے میں **70** فی صد تیزی سے پھیلتا ہے۔ برطانیہ کے علاوہ جنوبی افریقہ میں بھی کورونا وائرس کی ایک نئی قسم کی تشخیص ہوئی ہے۔ تاہم عالمی ادارہ صحت کے مطابق برطانیہ اور جنوبی افریقہ سے رپورٹ کیے جانے والے وائرس کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی تیکنیکی امور کی سربراہ ماریا وین کرخوو کے مطابق دونوں ممالک میں سامنے آنے والے وائرس میں یہ قدر مشترک ہے کہ وہ ایک وقت میں سامنے آئے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈبلیو ایچ او کے مطابق اس نئی قسم کے **9** کیسز ڈنمارک جب کہ ایک، ایک نیدرلینڈ اور آسٹریلیا میں رپورٹ ہوئے ہیں۔ دوسری طرف ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہینم گیبراسس کا کہنا ہے کہ وہ سائنس دانوں کے ساتھ مل کر کام کررہے ہیں تاکہ یہ جان سکیں کہ کس طرح سے جینیاتی تبدیلیاں کرونا وائرس پر اثر انداز ہوسکتی ہیں۔ دریں اثنا میں ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ ایمرجنسی پروگرام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مائیکل ریان نے کہا ہے کہ اس وقت تک اس بارے میں شواہد موجود نہیں ہیں کہ یہ وائرس اپنی شدت میں تبدیلی لائے گا۔ آن کے بقول تشخیص اور ویکسین کے معیار پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں۔

کورونا کی نئی قسم کیا زیادہ مہلک ہے؟

برطانیہ سے رپورٹ کیے جانے والے وی یو آئی میں کورونا وائرس کے مقابلے میں لگ بھگ **23** تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں۔ جن میں پروٹین میں اضافہ بھی شامل ہے جو کہ وائرس کے انسانی جسم میں داخل ہونے اور پھیلانے کا سبب ہے۔ برطانیہ کے وزیر صحت میٹ ہان کوک کا کہنا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ جنوب مشرقی برطانیہ اور لندن میں وی یو آئی کی وجہ سے کرونا وائرس زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہو۔ اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ان کے بقول ہوسکتا ہے کہ وی یو آئی حال ہی میں منظور ہونے والی ویکسین کے خلاف مزاحمت کرے۔ برطانیہ کے چیف میڈیکل افسر کرس وٹی کا کہنا تھا کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وی یو آئی کی وجہ سے زیادہ اموات واقع ہوتی ہیں۔ ان کے بقول اس بارے میں تحقیق جاری ہے۔

ویکسین وائرس کی نئی قسم کے خلاف کارآمد ہوگی؟

برطانوی سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ پتا لگانے میں کہ کرونا ویکسین، وی یو آئی کے خلاف بھی موثر ہوگی یا نہیں، تحقیق میں دو ہفتے لگ سکتے ہیں۔ تاہم وبائی امراض کے ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ پر امید ہیں کہ کورونا وائرس کی تبدیل شدہ قسم ویکسین کی افادیت کو کم نہیں کرے گی۔ جو کہ جسم میں اینٹی باڈیز بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

کورونا کی نئی قسم سے بچوں کو کتنا خطرہ ہے؟

برطانوی خبر رساں 'رائٹرز' کے مطابق سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ کرونا وائرس کی نئی قسم سے بچوں کے بھی اتنے ہی متاثر ہونے کے خدشات ہیں جتنے کہ بڑی عمر کے افراد ہورہے ہیں۔ واضح رہے کہ کورونا وائرس کی ابتدائی قسم سے بڑی عمر کے افراد، بچوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر ہوتے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اس نئے وائرس پر تحقیق کرنے والے ادارے 'نروی ٹیگ' سے منسلک اور امپیریل کالج لندن سے وابستہ نیل فرگوسن کا کہنا ہے کہ یہ خدشات موجود ہیں کہ وائرس سے بچوں کے متاثر ہونے کی شرح زیادہ ہو۔ نرِی وی ٹیگ سے ہی منسلک وینڈی بارکلے کا کہنا ہے کہ یہ وائرس سامنے آنے کے بعد خدشہ ہے کہ اس سے زیادہ بچے متاثر ہوں گے۔ (Milap)

وطن سرینگر
FRIDAY - 20 JUNE 2025

پی ایم سوریہ گھر یوجنا وادی میں پن بجلی کا ایک بہترین متبادل

جموں وکشمیر بلا شبہ اپنے آبی وسائل کے لئے دنیا بھر میں اپنا ایک الگ اور منفرد مقام رکھتا ہے تاہم جہاں تک پانی سے پیدا ہونے والی بجلی کا تعلق ہے تو یہاں پر اس حوالے سے بہت کم کام کیا گیا ہے اور نتیجہ کے طور پر مختلف موسموں میں یہاں بجلی کی صورتحال بھی مختلف رہتی ہے اور اکثر اوقات لوگوں کو بجلی سپلائی کے بغیر ہی گزارا کرنا پڑتا ہے۔گزشتہ موسم سرما اس اعتبار سے ایک یادگار موسم کے بطور یاد رکھا جائے گا جس دوران حکومت نے اپنے ہی جاری کردہ کٹوتی شیڈول کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیں اور لوگوں نے انتہائی مشکل صورتحال میں ،بجلی کی عدم موجودگی میں سردی کے ایام کاٹ لئے۔کچھ عرصہ قبل مرکزی حکومت نے پی ایم سوریہ گھر یوجنا کا اعلان کیا جس کے تحت کوئی بھی گھرانہ اپنے گھر کی چھت پر سولو پینل لگا کر اپنے گھر کو کسی بھی موسم میں بھرپور طریقہ پر روشن کرسکتا ہے اور اس دوران اگر انہیں کوئی اضافی بجلی بھی ملتی ہے تو اس کو وہ لوگ اپنے پڑوس میں رہنے والے کسی دوسرے گھر کو بیچ سکتے ہیں۔یہ سکیم جموں وکشمیر جیسے علاقے ،جہاں مختلف موسموں کے اندر بجلی کی صورتحال مختلف رہتی ہے،بجلی کی سپلائی میں معقولیت لانے کے لئے ایک انقلابی سکیم ثابت ہوسکتی ہے تاہم اس کے لئے شرط یہ ہے کہ سکیم کو صاف وشفاف اور کرپشن سے پاک طریقہ پر لاگو کیا جائے۔وادی کشمیر میں ستمبر کے مہینے سے ہی بجلی کی سپلائی میں زبردست خلل آنے لگتا ہے اور ضرورت کے اوقات میں بجلی سپلائی نہ ہونے کے نتیجہ میں لوگوں کو گوناگوں مسائل ومشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔یہاں کے ندی نالوں اور دریاؤں میں ستمبر کے مہینہ سے ہی پانی کی سپلائی کافی کم ہوجاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر بجلی کی پیداوار میں بھی لگاتار کمی درج ہوتی ہے۔ایسے میں وادی کے عوام کو بجلی کی مختلف دوسرے ذرائع جیسے انورٹر،سولر بلب حتیٰ کہ کہیں کہیں پر روایتی لالٹین جلا کر گزارا کرنا پڑتا ہے۔کئی علاقواں میں جب کئی کئی روز تک بجلی سپلائی کہیں بحال نہیں ہوتی ہے تو پھر صارفین کو چاروناچار سڑکوں پر آکت احتجاج کرنا پڑتا ہے۔ایسی صورتحال میں اگر چہ حکومت صارفین کو دلاسہ دینے کے لئے کٹوتی شیڈول کا اعلان کرتا ہے تاہم یہ بات محکمہ بجلی کے حکام بھی اور عام آدمی بھی بخوبی جانتا ہے کہ کٹوتی شیڈول محض دکھاوے کی ایک چیز بن کر رہ جاتی ہے جبکہ اصل میں اس شیڈول پر کہیں کوئی عمل درآمد نہیں کیا جاتا ہے۔ایسے میں اگر ”پی ایم -سوریہ گھر“ سکیم کی عمل آوری سے یہاں کے عوام کو کسی قدر راحت حاصل ہوسکتی ہے تو اس سے بڑھ کر یہاں کے عوام کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوسکتی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس سکیم کی عمل آوری کے دوران اس بات کا ازحد خیال رکھے کہ استفادہ کنندگان کو صحیح میٹرئل مل جائے اور انہیں بچولیوں کے ساتھ لین دین کرنے پر مجبور نہ کیا جائے۔اس ”پی ایم سوریہ گھر سکیم پر صاف وشفاف عمل درآمد یقینی بنایا جاتا ہے تو اس سے وادی کے بجلی یا توانی کے منظرنامے میں ایک موثر اور مثبت تبدیلی آسکتی ہے اور بجلی کی آنکھ مچولی سے پریشان لوگوں کو چوبیس گھنٹے اپنے من مطابق بجلی سپلائی فراہم ہوسکتی ہے۔صارفین کو بھی چاہئے کہ وہ محض سنسیڈی کے حصول کی خاطر اس سکیم کے تحت درخواستیں نہ دیں بلکہ واقعتاً بجلی سپلائی میں معقولیت لانا ان کا اولین مقصد ومنشا ہو۔تب جا کر یہ سکیم مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے۔لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کردیا۔بصورتِ شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے،جب حضرت عویمر گھر آئے۔تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آگئے۔قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی کرتے لیکن دریں اثناء ▯ دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار،کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کرلیتا۔پس رحمتِ خداوندی نے دستگیری کی۔آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کرلیا۔حضرت محمد بن کعب رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء ▯ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔سخت سردی کا موسم تھا۔جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔مہمانوں میں سے کسی نے کہا:ابودرداء ▯ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی سخت سردرات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔دوسرے نے کہا:اس معاملے کو چھوڑ و!لیکن وہ شخص نہ مانا۔حضرت سیدنا ابودرداء ▯ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔وہاں جا کر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء ▯ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اتنی سردرات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔جس سے ستر پوشی ہوسکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا:اے ابودرداء ▯ رضی اللہ تعالیٰ عنہ!کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً فرمایا:بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیئے ہیں۔اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔سنو!ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص،زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کرلے گا۔

اے شخص!جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟اس نے کہا:جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے حکیم عُوَیمر (ابودرداء ▯) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔میں حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں وفات پائی،دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی،آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

:اے لوگو!خوشحالی کے ایام میں اللہ عزَّ وجَلَّ کو یاد کرو تا کہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ کرام کی سچی محبت واتباع نصیب فرمائے! آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحث ایک استاد انجام دیتا ہے

غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس وقمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین۔نورز پرائڈ

بدعات حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتیٰ کہ یہاں تک فرمایا کہ ”فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشُکرہ ہے“ گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روزِ محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دُنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام ونامراد ہوکر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فاَلْھَمَھا فُجُورَھا وتقواھا یعنی نفسِ انسان خُدا نے بھلائی اور بُرائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں... سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ،وغیرہ.. ہر کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے رزق واستطائت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے... اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو... یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے... اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہونگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم ورواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے،اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم وروجات کو اپنا چکا ہے۔کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں،کہیں موسمیاتی رسمیں تو کہیں کفن ودفن کی رسمیں۔الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔اسلامی تہذیب وثقافت کا کہیں نام ونشان نہیں ملتا ہے۔۔انہیں رسوم ورواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں،جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ان رسوم ورواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی ~~افعال~~ انجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہے تو اس کا قطعی اور دوٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہے جس کا درجہ دیگر سب اشیاء ▯ سے بلند تر ہے۔ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔دنیا وآخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہو رہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک وشبہات کا شکار ہوکر رہ جاتا ہے۔ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات ،عقائد وعبادات،اخلاق وعادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۂ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔مسلمانانِ عالم کو انہیں معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔لیکن موجود دور میں مسلمان رسم ورواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک وہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی وخشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل واکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی ،بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔امت مسلمہ آج بے شمار سنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم ورواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہوجانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے،اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت ،نبی کریم ،صحابہ کرام ،تابعین اور تبع تابعین ومحدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی ،بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے،نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنتِ رسول ہے اسے ہر قسم کی خلاف شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛لیکن دیکھا یہ جارہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص وسرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے،یہ دراصل دشمنانِ خدا ورسول کی تہذیب ہے،ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی ،بینڈ باجا،ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہوگئی ہے
امت مطعون ہوگئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے،نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں،لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جارہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جارہا ہے،پرشکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنالیا گیا ہے،جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے،نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو،شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے،نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے،مال ودولت اللہ کی امانت ہے،اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے،کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے،بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

غبید تو حید والوں کو باغ وبہار ہے
بد بخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے،حتی کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا،شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں،جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے،عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جارہی ہے؛لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا،ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے،یہ بات ذہن میں رہے کہ خوفِ خدا اور آخرت میں جوابدہی کے احساس کے بغیر آدمی خلافِ شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا،ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ وخطباء ▯ اور دعوت واصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوفِ خدا اور فکرِ آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش وہنرمند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

عُبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

دورہ کیا، آپریشنل تیاریوں کو بڑھانے کے وژن کے ساتھ کیے جانے والے آپریشنل اور لاجسٹکس کی تبدیلی کا جائزہ لیا،" آرمی کی شمالی کمان کے ہیڈکوارٹر نے X کو کہا۔ انہوں نے جدید جنگ میں ٹیک پر مبنی لاجسٹکس کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے آٹومیشن کے اقدامات کو سراہا۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف نے اہلکاروں کی لاجسٹک تیاری، خودکار کام کاج اور کثیر المقاصد کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کی تعریف کی۔

102

بڑھتی ہوئی صورتحال کے درمیان سامنے آئے ہیں جب اسرائیل اور ایران کے درمیان فوجی محاذ آرائی میں شدت آتی جا رہی ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ کسی بھی ملک کے لیے علاقائی سالمیت اور خودمختاری کا احترام ضروری ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیراعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ یہ ایک ''خوشگوار اتفاق'' ہے کہ انہیں اور پلینکووچ دونوں کو گزشتہ سال ان کے متعلقہ ممالک کے لوگوں نے تیسری مدت کی خدمت کا موقع دیا تھا۔ انہوں نے کہا'' اس مینڈیٹ کے ساتھ، ہماری تیسری شرائط میں، ہم نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو تین گنا رفتار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔'' مودی نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا'' میرے دوست، وزیراعظم اینڈریج پلینکووچ کے ساتھ زگریب میں نتیجہ خیز بات چیت ہوئی۔ ہماری بات چیت میں بہت سے شعبوں کا احاطہ کیا گیا جس کا مقصد ہندوستان کروشیا بانڈ کو مزید مضبوط بنانا تھا''۔ انہوں نے کہا'' ہم دفاع اور سیکورٹی، فارماسیوٹیکل، زراعت، آئی ٹی، قابل تجدید توانائی، ٹیکنالوجی اور بہت کچھ کے شعبوں میں مل کر کام کریں گے۔ سیمی کنڈکٹرز، جہاز سازی، کنکٹیویٹی اور بہت کچھ جیسے شعبوں میں ہم آہنگی بھی بہت فائدہ مند ہوگی۔'' انہوں نے کہا کہ ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے متعلق بھارتی وزیراعظم کے پیغام کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے کیونکہ یہ عالمی استحکام کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ مودی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور کروشیا جمہوریت، قانون کی حکمرانی، تکثیریت اور مساوات کی مشترکہ اقدار کے پابند ہیں۔

103۔

پوسٹ شیئر کی کہ ریذیڈنٹ کمشنر کو JKRTC کے ساتھ تال میل کا کام سونپا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ڈیلکس بسوں کا مناسب بندوبست کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے ایران سے نکالے گئے طلبہ کی جانب سے دہلی سے جموں وکشمیر کے آگے کے سفر کیلئے ترتیب دی گئی بسوں کے معیار کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے یقین دلایا کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے اور مناسب اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سے پہلے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جموں وکشمیر کے 94 طلباء جنہیں حال ہی میں ایران سے نکالا گیا تھا وہ بحفاظت دہلی پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اب ان کی ہموار اور باوقار گھر واپسی کو آسان بنانے کے لیے کام کررہی ہے۔ جمعرات کی صبح کیے گئے پوسٹ میں وزیراعلیٰ نے لکھا کہ توقع ہے کہ اگلے چند گھنٹوں میں ٹرانسپورٹ کے انتظامات مکمل ہو جائیں گے۔

104

ہیں اور وہ بہت اچھے طریقے سے انجام پاتے ہیں، لیکن صدیوں پرانے اس ورثے پر مزید سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے، اور ہم یہ کر رہے ہیں، تاکہ ملک کے لوگ مستقبل میں بھی اپنے ورثے پر فخر کریں۔ شیخاوت نے X پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "عالی شان مارتنڈ مندر کا دورہ کیا، جو کشمیر کے تہذیبی ماضی کی شان کا گہرا عکاس ہے۔ افسانوی بادشاہ للیتادتیہ کے ذریعہ تعمیر کیا گیا، سوریا کے لیے وقف یہ عظیم الشان مندر ہندوستان کے قدیم ترین اور سب سے شاندار سورج مندروں میں سے ایک تھا،" شیخاوت نے X پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگر یہ اپنی موسمی شکل میں یہ حیرت انگیز نظر آتا ہے، تو مندر کے پیمانے، مجسمہ سازی کی فراوانی، اور وادی کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک سطح مرتفع کے اوپر اسٹریٹجک مقام کے پیش نظر کوئی بھی اس کی قدیم عظمت کا تصور کرسکتا ہے۔" وزیر نے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ علاقے میں اونتی سوامی مندر کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے کشمیر کے اونتی پورہ مندر کے احاطے میں ایک سحر انگیز صبح۔ یہ پتھر جو ایک زمانے میں بادشاہ اونتی ورمن کے ذریعہ تعمیر کیے گئے طاقتور مندروں کے باقیات ہیں جو اس دور کی ثقافتی عظمت کی کہانیاں سناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "پس منظر کے لیے دلکش ہمالیائی پہاڑوں کے ساتھ، یہ وہ مقامات ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ سفر کرتے ہیں۔" شیخاوت نے کہا کہ انہوں نے اے ایس آئی اور ضلعی انتظامیہ کے عہدیداروں کے ساتھ وہاں کی سیاحتی سہولیات اور دیکھ بھال کی کوششوں کا جائزہ لیا۔ مرکزی وزیر نے منگل کو تلمولہ میں ماتا کھیر بھوانی مندر اور وسطی کشمیر کے گاندربل میں نارانگ مندر کے احاطے کا دورہ کیا۔ بعدازاں منگل کی شام مرکزی وزیر نے جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کے ساتھ بات چیت کی۔ "میرے جموں وکشمیر کے دورے کے دوران، مجھے عزت مآب وزیراعلیٰ جناب عمرعبداللہ جی کی طرف سے عشائیے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ گرمجوشی اور خوشگوار ماحول میں، ہم نے جموں وکشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ترقی پر ایک مثبت اور آگے نظر آنے والی بات چیت کی، " وزیر نے X پر لکھا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے، ثقافتی ورثے کے مقامات کو فروغ دینے اور سیاحت کے ذریعے مقامی کمیونٹیز کے لیے پائیدار معاش کے مواقع پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا، "اس طرح کی مصروفیات جموں وکشمیر کو ایک عالمی سیاحتی مقام میں تبدیل کرنے کے لیے ہمارے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہیں جو اس کی ثقافت، فطرت اور لوگوں کو مناتی ہے

105

بچے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کے روز ٹیوب ویل میں گرنے کے بعد دونوں بچے بے ہوش پائے گئے اور انہیں ان کے اہل خانہ نے قریبی سب ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے 6 سالہ باسط احمد خان کو پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا، جب کہ 5 سالہ زینب کو جدید علاج کیلئے سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کردیا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس کی حالت تشویشناک ہے۔ المناک واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس نے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

106

جموں وکشمیر حکومت کے عہدیداروں نے تسلیم کیا کہ کسی بھی زمرے میں ریزرویشن کو کم کرنا ایک چیلنجنگ اقدام ہوگا - لیکن یہ عام زمرے کے امیدواروں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ضروری ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ کابینہ موجودہ ریزرویشن سسٹم کو معقول بنانے کے طریقہ کار کا جائزہ لے رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے مزید بتایا گیا ہے کہ ریزرویشن رپورٹ کو کابینہ کے سامنے رکھا گیا جس میں اس پر بحث ہوئی اور پھر کابینہ نے اسے مزید جائزہ اور جانچ کیلئے محکمہ قانون کو بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے ریزرویشن پالیسی سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ پر تفصیلی غور وخوض کیا اور بحث کے بعد، رپورٹ کو اپنی رائے کیلئے محکمہ قانون کو بھیجا گیا۔ ذرائع نے کہا کہ ریزرویشن آئین اور پارلیمنٹ کے ایکٹ کے ذریعہ دیا گیا ہے اور اسلئے عام زمرہ کیلئے فیصد بڑھانے کیلئے ریزرویشن کو کم کرنے سے قانونی مضمرات ہو سکتے ہیں، اس کے پیش نظر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات کو محکمہ قانون کو بھیج دیا گیا تھا۔ محکمہ قانون سے رپورٹ کی واپسی کیلئے کابینہ کی طرف سے کوئی ٹائم لائن طے نہیں کی گئی تھی، تجویز ہے کہ اس عمل میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ قانونی جانچ کے بعد ہی رپورٹ حتمی فیصلے کے لیے کابینہ کو واپس آئے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اگرچہ کابینہ ذیلی کمیٹی کی مخصوص سفارشات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا، تاہم ذرائع نے بتایا کہ فیصد میں عام زمرے میں اضافہ جو کہ اس وقت 30 فیصد ہے دیگر زمروں میں کمی کے بغیر ممکن نہیں۔ جموں وکشمیر میں ریزرویشن 70 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ جموں وکشمیر میں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کو سب سے زیادہ 20 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے جس میں گجروں اور بکروالوں اور پہاڑی نسلی قبائل کو 10 فی صد، پسماندہ علاقوں کے رہائشیوں کو 10 فیصد، اقتصادی طور پر کمزور طبقات کو 10 فیصد، دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 8 فیصد، دیگر پسماندہ طبقے کے رہائشیوں کو 8 فیصد اور دیگر پسماندہ طبقات کیلئے 8 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے۔ ملحقہ لائن آف ایکچوئل کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر رہنے والوں کو 10 فیصد افقی ریزرویشن ہے، جس میں 6 فیصد سابق فوجیوں اور 4 فیصد معذور افراد (PwDs) کے لیے ہیں۔ مزید برآں، مخصوص زمرے کے کچھ امیدوار، جن کا انتخاب عام زمرہ میں ہوتا ہے، وہ بھی کھلے زمرے میں ملازمتوں یا نشستوں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عمر حکومت نے 10 دسمبر 2024 کو جنرل زمرے کے امیدواروں کے نوجوانوں میں بے چینی کے بعد ریزرویشن پر کابینہ کی ذیلی کمیٹی قائم کی تھی، اور اس کمیٹی کو چھ ماہ کے اندر سفارشات پیش کرنے کو کہا گیا تھا۔ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے 10 جون 2025 کو اپنی رپورٹ کو حتمی شکل دی جسے بدھ کے کابینہ کے سامنے رکھا گیا۔ معلوم ہوا کہ کابینہ کی میٹنگ میں سیاحت کی بحالی کیلئے درکار اقدامات کیساتھ ساتھ 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا میں شامل ہونے والے یاتریوں کیلئے لازمی خدمات وسہولیات کیساتھ صحت سے متعلق انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

107

کی کہ وہ اس عمل کو تیز کریں اور حجاج کو معیاری خدمات کو یقینی بنائیں۔ ڈی جی رورل سینی ٹیشن نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ یاتریوں کیلئے بہترین سہولیات اور خدمات کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ اپنے دورے کے دوران، ملہوترا نے بیت الخلا، واش رومز، ڈسٹ بنز، گرے واٹر ڈسپوزل کیلئے نکاسی آب، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ سائٹ اور باتھل کے محور کے ساتھ دیگر صفائی کی سہولیات سمیت مختلف صفائی کے بنیادی ڈھانچے کی تنصیب اور فعالیت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صفائی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور یاترا کے تمام راستوں کے ساتھ زیرو لینڈ فل پالیسی کے نفاذ پر زور دیا۔ عہدیداروں کو یاتریوں پر مبنی نقطہ نظر کو اپنانے اور عقیدت مندوں کی سہولت اور بہبود کے لئے تمام ضروری انتظامات کو فوری طور پر یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے ملہوترا نے ریئل ٹائم رسپانس سسٹم کے ذریعہ شکایات بالخصوص حفظان صحت سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بیت الخلا کے مقامات پر کیو آر کوڈ پر مبنی فیڈ بیک سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ یاتریوں کو صفائی کی صورتحال کی اطلاع دینے، فیڈ بیک فراہم کرنے اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے کے لیے سنٹرلائزڈ ٹریکنگ کی حمایت کی جاسکے۔

108

امیت شاہ نے کہا ''اس ملک میں انگریزی بولنے والے جلد ہی شرمندہ ہوں گے، ایسے معاشرے کی تشکیل زیادہ دور نہیں، صرف پرعزم لوگ ہی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ ہمارے ملک کی زبانیں ہماری ثقافت کے سہارے ہندوستانی ثقافت کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ اپنے ملک، اپنی ثقافت، اپنی تاریخ اور اپنے مذہب کو سمجھنے کے لیے کوئی بھی غیر ملکی زبان کافی نہیں ہے۔ ایک مکمل ہندوستان کا تصور آدھی پکی ہوئی غیر ملکی زبانوں سے نہیں کیا جا سکتا۔ میں پوری طرح جانتا ہوں کہ یہ جنگ کتنی مشکل ہے، لیکن مجھے یہ بھی پورا یقین ہے کہ ہندوستانی سماج اسے جیت لے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ تیار کردہ ''پنچ پران'' (پانچ عہد) کا خاکہ پیش کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ یہ پانچ وعدے ملک کے 130 کروڑ عوام کا عزم بن گئے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے امرت کال کے لیے 'پنچ پران' (پانچ عہد) کی بنیاد رکھی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کرنا، غلامی کے ہر نشان سے چھٹکارا حاصل کرنا، اپنی وراثت پر فخر کرنا، اتحاد اور یکجہتی کے لیے پرعزم رہنا، اور ہر شہری میں فرض شناسی کے جذبے کو بھڑکانا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ پانچ کروڑ لوگوں کے عزم سے 10 کروڑ بن گئے ہیں۔

109

عوام کے ساتھ جو وعدے کئے ہے جب انہیں وہ پورے نہیں ہو پارہے ہے تو این سی کی سرکار فرار اختیار کرنا چاہتی ہے جسکی عوام انہیں اجازت نہیں دیتی۔ چیئرپرسن نے کہا کہ اگر وعدے کئے گئے انہیں پورا کروں لوگ نوکری مانگ رہے ہیں اور نوجوان بیروزگاری سے تنگ آچکے ہیں اس میں سٹیٹ ہڈ کا کوئی عمل دخل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے این سی کو اعتماد دیا انہیں اُمید تھی کہ وہ ان کی خواہشات پرپور اترے گی اب اگر لوگوں کو سہولیات نہیں مل پارہی ہے اور عوام سوال اٹھا رہا ہے تو اس میں سٹیٹ ہڈ کی کیا بات ہے۔ درخشاں اندرابی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن ترقی اور خوشحالی کے لئے وزیراعظم نریندر مودی وزیرداخلہ امیت شاہ اور جموں وکشمیر کے ایل جی کی کوششیں رنگ لارہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ عسکریت کی کمرٹوٹ گئی ہے اور دشمن کے گھر میں گھس کر دہشت گردی کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ امریکی صدر کے ساتھ پاکستانی فوج کی سربراہ کی ملاقات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا یہ بڑے مسائل پہلے تاہم ہمار ہمسایہ ملک جموں وکشمیر میں امن ترقی نہیں دیکھنا چاہتا اسلئے باربار وہ رخنہ ڈالنے کی کوشش کررہا ہے آپریشن سندور کے تحت ہمسایہ ملک کو بھرپور جواب دیا گیا اب وہ ہزار بار سوچے گا۔ چیئرپرسن نے کہا وزیراعظم کی سربراہی میں ملک کا ایک طاقت ور کی حیثیت سے اُبھر کر سامنے آیا ہے اب دنیا میں بھارت کی بات سنی بھی جاتی ہے اور مانی بھی جاتی ہے۔

110

مسئلے کو حل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ آخری تاریخ گزر چکی ہے، جس سے ہزاروں طلباء دل شکستہ اور مایوس ہو گئے، نظام پر ان کا اعتماد ٹوٹ گیا اور ان کا مستقبل رک گیا،" پیرا نے X پر ایک طویل پوسٹ میں کہا۔ پلوامہ کے حزب اختلاف کے ایم ایل اے نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نیشنل کانفرنس (NC) حکومت کے پاس ایک ہی انتظامی حکم کے ساتھ بی جے پی کی مسلط کردہ پالیسی کو ختم کرنے کا اختیار ہے، لیکن حکمراں جماعت جس نے بی جے پی کے نقصان کو پلٹانے کا وعدہ کیا تھا اب اسے جاری رکھنے میں ملوث ہے۔ یہ جان بوجھ کر انصاف سے انکار ہے۔ یہ طلباء ا پہلے ہی تشدد، لاک ڈاؤن، اور مواقع کھو چکے ہیں۔ اب، جیسا کہ وہ منصفانہ نمائندگی اور معقول ریزرویشن کے خواہاں ہیں، حکومت انہیں مزید حاشیے پر دھکیل رہی ہے۔ اگر نوجوانوں کے ایک دباؤ کے مسئلے پر ان کا یہ ردعمل ہے جو ان کے قابو میں ہے، تو پھر ہمیں آرٹیکل 370، ریاست کا درجہ، یا وقف ترمیمی بل سے کیا امید رکھنی چاہیے جس کے لیے انہیں اقتدار کے سامنے سچ بولنے کی ضرورت ہے؟ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنما نے کہا کہ میرٹ کو نظرانداز کرنا صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں ہے بلکہ قومی سلامتی کا مسئلہ ہے۔" کشمیر میں میرٹ کو مٹانا نہ صرف ایک سیاسی مسئلہ ہے بلکہ قومی سلامتی کا مسئلہ بھی ہے، کیونکہ جموں وکشمیر ایک سرحدی ریاست ہے جہاں کے نوجوان عسکریت پسندی، بنیاد پرستی اور سرحد پار اثرات کا شکار ہیں۔ اگر کشمیری نوجوانوں کو امید نہیں دی جاتی ہے، تو یہ صرف تخریبی عناصر کو تقویت دے گی، نسل اور مستقبل کو مزید غیر مستحکم کرے گی۔ دنیا کا سامنا کرنے کی تیاری یا ایک ایسے نظام کے خلاف لڑنا جس نے انہیں ناکام کردیا ہے،

111

پروجیکٹس ہاتھ میں لئے گئے تاکہ ہم لوگوں کو متواتر بلاکسی خلل کے پینے کا پانی فراہم کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ جتنی بھی واٹرسپلائی اسکیمیں بیکار ہوچکی ہے ان کا جائزہ لیا جارہا ہے پروجیکٹ تیار ہوئے ہے جن پر عنقریب کام شروع کیا جائیگا۔ پریہاس پورہ واٹرسپلائی اسکیم بیکار ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اسکیموں کی طرح کا سنجیدہ نوٹس لیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں چھ برسوں کے دوران منتخب سرکار نہ ہونے کے باعث لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم نہیں ہورہی تھی۔ اب پچھلے آٹھ برسوں سے سرکار کام کررہی ہے اور لوگوں کی شکایت کا ازالہ ہوکر رہے گا۔ جموں وکشمیر میں لوگوں کو عمارتی لکڑی دستیاب نہ ہونے اور سٹیٹ فارسٹ کی ناقص کارکردگی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضرورتمندوں کو عمارتی لکڑی فراہم کرنے کے لئے ایک نئی پالسی لائی جارہی ہے تاکہ انہیں وقت پر عمارتی لکڑی بالن دستیاب ہو۔ وادی کے کئی علاقوں میں کھیت کھلیان سیراب نہ ہونے اور سرکار کی جانب سے اس ضمن میں کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جنگلات ماحولیات اور جل شکتی کے وزیرنے کہا کہ طویل مدت تک موسم خشک رہا پانی کی سطح کافی نیچے چلی گئی ہے آبی ذخائر سوکھ گئے ہم کوشش کررہے ہیں کہ جن علاقوں کے کھیت کھلیان سیراب نہیں ہو پارہے ہے کہ جن علاقوں کے کھیت کھلیان سیراب نہیں ہو پارہے انہیں جلد سے جلد پانی فراہم کرے تاکہ فصلوں کی پیداوار متاثر نہ ہو۔ جل شکتی کے وزیرنے کہا عمر عبداللہ کی سربراہی میں سرکار عوامی حکومت کا ازالہ کرنے کے لئے ہرممکن اقدامات اٹھارہی ہے اور لوگوں کے ساتھ جو وعدے کئے گئے ہے ہم ان پر کھرا اترنے کی بھرپور کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

112

محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں جمعرات کو دن کا درجہ حرارت 35.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جبکہ اس کے ساتھ ساتھ کپواڑہ میں دن کا درجہ حرارت 34 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے تاہم تازہ بارشوں کے بعد درجہ حررارت میں کمی واقع ہوئی اور جمعرات کو جموں میں دن کا درجہ حرارت 38 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر کئی روز سے جاری شدت کی گرمیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 23 جون سے موسلادھار بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ متعلقہ محکمہ کے ایک ترجمان کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی صورتحال میں تبدیلی آئے گی جس کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ہوگی

PUBLIC NOTICE

We, Abdul Majid Lone and Gulam Nabi Lone have applied for death certificate of ourfather namely, Lt. Muhammad Shaban Lone S/O Lt. Gh Qadir Lone R/O Dar GanieGund Teshil Aripal Tral who died on 24th January 2023 at his residence at D. G. Gund Aripal. Any person having any objection in this regard can approach Tehsildar OfficeAripal Tral within a period of 7 days.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI.

1 . FAYAZ AHMAD S/O GHULAM AHMAD MIR R/O ISHBER SRINAGAR
2. MST ULFAT JABEEN W/O MUSADIQ R/O TEETWAL KUPWARA
3. MST. ASIYA BANO D/O GHULAM QADIR BHAT R/O MANZGAM BREIN SGR
[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF COLLECTOR, LAND ACQUISITION

Assistant Commissioner, Revenue Srinagar
AMAR NIWAS COMPLEX TANKIPORA SRINAGAR
Email: dcsgr-jk@nic.in Ph./Fax:0194-2472580/245218

Subject: Acquisition of land for "Construction of Basic Science College of Excellence as Constituent College of University of Kashmir Zakura."
Reference:i. Court Judgement pronounced on 9-5-2025 in a case titled Gazanfar Ali Vs Union of J&K and others.ii. Lieutenant Governor's letter No.LGS/61/KU/Rep/2025/2236-38 dated:16/06/2025.

Corrigendum

Please read Survey No. 1356/920 instead of 1356/9420 notified earlier under Section 4)1 (of erstwhile J&K Land Acquisition Act, Smvt 1990 issued vide Notification No.DCS/LAC/1797/139-46 dated:25-05-2017 ,as per the revenue records received from Tehsildar North, Srinagar vide his No.1550/TNS/OQ dated:30/11/2019.

No. LAS/1797/44-55 Dated:19-06-2025

Sd/-Collector Land Acquisition
Assistant Commissioner, Revenue Srinagar

DIPK No: 2730/25

Government of JammuKashmir
Office of the Executive Engineer MechanicalHospitals Division Baramulla

Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2025-26/06/541-47
Date: 19-06-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir UT, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system (Technical and financial(on Percentage basis from OEM or Registered firms/agencies/contractors having experience for execution of below mentioned work:

Name of Work	Est. Cost	Cost of T/Doc	Earnest Money	Completion time	AA accorded vide	Technical Sanction No.& .date.
Comprehensive Maintenance Contract of Oxymate make Oxygen Generation Plant 280 LPM PSA Technology based installed at Associated Hospital of GMC Baramulla for a period of one year (2025-26.(	04.50	200-/	9000-/	12 months	218-GMCB of 2025 Dated. 05.06.2025	MHED/K/TS-14/10 Dated-: 12.06.2025

Note-:
- Project Authority -:Principal Govt. Medical College, Baramulla.
- AAA-:Administrative Approval accorded by Principal GMC Baramulla vide No. 218-GMCB of 2025 Dated- :05-06-2025
- Technical Sanction-:Technical Sanction Accorded by Chief Engineer Mechanical & Hospitals Department Kashmir vide No. MHED/K/TS-14/10 Dated-:12-06-2025.
- Executing Agency-:Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.
- Contract shall be valid for a period of one year

1.	Date of issue of Tender Notice	19-06-2025
2.	Period of downloading of the bidding document	From 19-06-2025 to 02-07-2025
3	Bid Submission Start Date	From 19-06-2025) 18:15HRS(
4.	Bid Submission End Date	02-07-2025) 18:55HRS(
5.	Date of Opening of Cover 1st	03-07-2025) 13:00HRS(

01. Instructions to Bidders -:The Bids shall be deposited in electronic format with digital Signature on the official website www.jktenders.gov.in in two covers viz.)Technical Bid) & (Financial Bid .(

A. Cover-I shall contain:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00) Rupees Two hundred Only(in shape of e-Challan /e-receipt /online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight,+ to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla, Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank, Branch: T.P Baramulla, IFSC Code: JAKA0TEHSIL Account No:-0213010200000051.
02.	EMD	Earnest money deposit in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer M&HD Baramulla. The bidders have to upload documentary proof (scanned copies(of earnest money deposit @2 % of the estimated cost in shape of FDR/CDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to Executive Engineer M&HD, Baramulla. In case of unsuccessful bidder, the EMD shall be released immediately after the opening of Price Bid and in case of successful bidder the same shall be released after submission of Performance Guarantee by him in the shape of CDR/FDR/BG carrying validity as per clause'14-of Annexure'A-to the NIT.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- -A-, -B- -C- & -D- duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Latest Tax Clearance Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number
05.	GST	Scanned copies of PAN Card /GST Registration /Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Non-Blacklisting Declaration	Undertaking as per Annexure "E- that the bidder has not been blacklisted or debarred by any department
07.	Financial Turnover	Average Annual financial turnover of the bidder during the last three (03 (years, ending March, 2025 shall not be less than 200 % of the estimated /advertized cost of the instant work duly certified by a registered Chartered Accountant with proper UDIN number for the issued certificate.
08	Eligibility / Work Experience certificate	OEM or experienced firms having following documentary proof: a. Profile the client lists in case OEM (Oxymate make(is participating in the tendering process. or b. Firms having Technical / Spare Part Support Certificate from OEM of Oxymate make plant and having at least 01 year experience during last five years in CMC of Oxygen Plant of more than or equivalent of 280 LPM capacity installed in Government/ Semi-Government Institutions /Organizations. The bidder shall upload the necessary Technical /Spare Part Support Certificate from OEM of Oxymate. or c. Firms having experience in CMC of Oxymate make Oxygen Plant of more than or equivalent of 280 LPM capacity installed in Govt / .Semi govt. Institutions / Organizations at least for a period of one (01 (year during last five (05 (years. The bidder shall upload experience certificate of above mentioned work issued by competent authority not below the rank of Executive Engineer / DGM of Unit/ equivalent.
09	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.

☒ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.

☒ No EMD exemption shall be given to bidders.

No-:M&HDB/TS/e-tender-06/541-47 Dated-:19-06-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

DIPK No: 2703/25

گندم کی نئی اقسام

ملاپ

تیرہ چودہ ہزار سال قبل انسان شکاری اور خانہ بدوش تھا۔ جہاں چراہ گاہ اور پانی ملتا، وہیں ڈیرے ڈال دیتا۔ اسی زمانے میں اناطولیہ (ترکی) میں آباد کسی انسان کے ذہن میں اللہ تعالی نے اپنے کرم سے یہ بات ڈال دی کہ جنگلی گھاس کی ایک قسم بہت غذائیت بخش ہے۔

چناں چہ وہ اسے اگانے لگا۔ اس کا یہ عمل بنی نوع انسان کی زندگیوں میں انقلاب لے آیا۔ چند ہزار سال میں انسان ادھر اُدھر خانہ بدوشوں کی طرح بھٹکنے کے بجائے کرہ ارض کا حکمران بن گیا۔ اس کی زندگی بدل کر رکھ دینے والی جنگلی گھاس کی قسم اب ''گندم'' کہلاتی ہے۔

پہلا اناج

ماہرین تاریخ وغذائیات کا کہنا ہے کہ گندم وہ پہلا اناج ہے جسے باقاعدہ طور پر قدیم انسانوں نے اگایا۔ یہ اناج جلد پک کر تیار ہو جاتا۔ یوں قیمتی غذائیات فراہم کرنے والی بہترین خوراک کا خزانہ انسانوں کے ہاتھ لگ گیا۔

اب انھیں قریہ قریہ غذا کی تلاش میں بھٹکنے کی ضرورت نہ رہی۔ جہاں وافر پانی اور زمین ہوتی، انسان وہیں رک کر گندم اگانے لگتے۔ رفتہ رفتہ انسان دیگر اناج مثلاً جو، چاول، باجرا اور مکئی بھی کاشت کرنے لگے۔

اناج پانے کی خاطر ہی کھیتوں کے اردگرد اولیں انسانی بستیاں وجود میں آئیں۔ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ وہ محلے، دیہہ، قصبے اور آخر شہر کی صورت اختیار کر گئیں۔

اناج، سبزی اور پھل کی کاشت سے انسان کو غذائیت بخش خوراک وافر ملنے لگی۔ اس لیے بچے اب بھوک سے نہ مرتے کہ کھانا وافر دستیاب تھا۔ لہذا انسانی آبادی میں اضافہ ہونے لگا۔ پیٹ پوجا کرنے کی پریشانی سے نجات پائی تو انسان دیگر مشغلوں کی طرف متوجہ ہوا۔

اب وہ اخلاقیات، مذہب، ادب، سائنس وٹکنالوجی کے مسائل پہ غور وفکر کرنے لگا۔ یوں تہذیب، تمدن وثقافت کا آغاز ہوا۔ کرہ ارض پہ انسان اشرف المخلوقات بننے کی راہ پر گامزن ہو گیا۔ جیسے جیسے آبادی بڑھی، کاشت کاری کا سلسلہ بھی وسیع ہو گیا۔

سبز انقلاب

انیسویں اور بیسویں صدی میں آبادی بڑھنے سے خوراک کی ضرورت بڑھ گئی۔ اب سائنس انسان کی مدد کو آن پہنچی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد ''سبز انقلاب'' برپا ہوا اور شعبہ زراعت میں بڑی تبدیلیاں آگئیں۔ سائنس دانوں نے گندم اور دیگر اناجوں کے ایسے بیج ایجاد کر لیے جو زیادہ پیداوار دینے لگے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال بڑھ گیا کیونکہ بیج انھیں پا کر ہی زیادہ پیداوار دیتے۔ کیڑے مار ادویہ فصل کو تحفظ دینے میں کام آنے لگیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے گندم، چاول، مکئی وغیرہ کی پیداوار خاطر خواہ بڑھ گئی جس سے غذائی کمی کا عفریت ختم کرنے میں مدد ملی۔ وافر غذا نے کئی ملکوں میں شرح پیدائش بڑھا دی۔

نئے مسائل کا جنم

بیسویں صدی کے اواخر سے مختلف مسائل نے دنیا بھر میں شعبہ زراعت کو آن دبوچا۔ مثلاً آب وہوائی (climate) اور موسمیاتی (weather) تبدیلیوں کے سبب قحط، سیلاب اور طوفان آنے لگے۔ نت نئی تعمیرات بہت سے کھیت ہڑپ کر گئیں۔

جہاں فصلیں اگتی تھیں، وہاں کنکریٹ کے جنگل نمودار ہو گئے۔ خراب زرعی عادات (کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویہ کے زیادہ استعمال) سے مٹی کی ساخت متاثر ہوئی اور وہ زرخیز نہیں رہی۔ ان بھی مسائل کی وجہ سے اناج ہی نہیں دیگر غذاؤں مثلاً سبزی، پھل، مسالہ جات اور مغذیات کی پیداوار میں بھی کمی آنے لگی۔ یہی کمی غذاؤں کی قیمت میں اضافے کا سبب بن گئی۔

ماہرین کی رو سے فی الوقت ہر سال دنیا کی انسانی آبادی پونے سات کروڑ بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ ہر سال درج بالا زرعی مسائل کی وجہ سے ایک کروڑ بیس لاکھ ہیکٹر رقبہ قابل کاشت نہیں رہتا۔ گویا ایک طرف تو انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

دوسری سمت زرعی رقبے میں کمی کا خطرناک سلسلہ جاری ہے۔ (نئے کھیت بن رہے ہیں مگر سست رفتاری سے)۔ چناں چہ اس عجوبے نے دنیا بھر میں خوراک خصوصاً گندم و چاول و مکئی کی قیمتیں بڑھا دی ہیں کیونکہ یہی اناج ہی اربوں انسانوں کا پیٹ بھرتے ہیں۔

پاکستان میں گندم کی پیداوار

دس ہزار سال پہلے گندم صرف ترکی، مصر اور شام وعراق میں کاشت ہوتی تھی۔ آج آسٹریلیا و نیوزی لینڈ سے لے کر امریکا و کینیڈا تک تقریباً ہر ملک میں کروڑوں ایکڑ

رقبے پہ یہ اناج اگایا جاتا ہے۔ پاکستان و بھارت میں تو یہ ڈیڑھ ارب باشندوں کا من بھاتا کھاجا ہے۔

اسی لیے پاکستان میں گندم کی قیمت بہت زیادہ بڑھنے سے عام آدمی پریشان ومتفکر ہو گیا۔ پہلے تو سیلاب نے گوداموں میں محفوظ گندم خراب کر دی۔ پھر ہمارا حکمران طبقہ خواب غفلت میں مبتلا رہا اور بیرون ممالک سے بروقت گندم نہیں منگوا سکا۔

اس باعث آٹے کی فراہمی کا بحران سنگین ہو گیا۔ آٹا کم ہونے سے 22ء کے آخری مہینوں میں گندم وآٹے کی قیمت کو پر لگ گئے اور فی کلو کئی روپے کا اضافہ ہوا۔ ایک من گندم کی قیمت 5200 روپے پہنچ گئی۔ پنجاب میں پندرہ کلو آٹے کا تھیلا 2150 روپے میں دستیاب رہا۔ پشاور اور کوئٹہ میں قیمت مزید زیادہ تھی۔

پاکستان میں گندم کی پیداوار ویسے بھی کئی برس سے جامد ہے اور اس میں نمایاں اضافہ نہیں ہوا۔ اس خرابی کی کئی وجوہ ہیں، مثلاً کاشت کاری کے جدید طریق استعمال نہ کرنا، پانی کی کمی، بیج وکھاد اور بجلی مہنگی ہونا، زرعی زمینوں کا ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں بدل جانا اور آب وہوائی تبدیلیاں۔

تاہم کسان خصوصاً جدید زرعی طریق اپنا لیں تو گندم ودیگر فصلوں کی پیداوار بڑھانا ممکن ہے۔ اس سلسلے میں بھارتی کسان زیادہ باشعور ثابت ہوئے۔

پڑوس کے کسانوں کا حال اچھا

بھارتی پنجاب کا رقبہ 50 ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ اور وہاں ہر سال ایک کروڑ ستر لاکھ ٹن گندم اگ رہی ہے۔ پاکستانی پنجاب کا رقبہ دو لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ ہے۔ مگر یہاں سالانہ دو کروڑ ٹن کے آس پاس گندم ہی اگ پاتی ہے۔

حالانکہ زیادہ رقبہ ہونے کے سبب پیداوار کم از کم دگنی یعنی چار کروڑ ٹن کے اردگرد ہونی چاہیے۔ بھارتی پنجاب کے کسان جدید زرعی طریق وسیع پیمانے پر اپنا رہے ہیں جس سے انھیں فائدہ پہنچا اور فی ایکڑ پیداوار بڑھ گئی۔ پھر وفاقی وصوبائی حکومتیں انھیں سستے بیج، سستی کھاد وبجلی بھی فراہم کرتی ہیں۔ اس طرح کسانوں کی بیشتر تعداد وافر گندم اگانے کے قابل ہو گئی۔

یوں انھیں اپنی محنت ومشقت کا بہتر معاوضہ ملتا ہے اور ان کا معیار زندگی بلند ہو چکا۔ پاکستانی حکومتیں بھی اپنے کسانوں کو بیج، کھاد، بجلی وغیرہ پر سبسڈی دیتی ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ وہ چھوٹے کسانوں تک نہیں پہنچ پاتی۔ نیز جدید زرعی طریق نہ اپنانے سے بھی پاکستانی کسانوں کو نقصان ہو رہا ہے۔ پیداوار منجمد رہنے کے سبب وہ معیار زندگی بلند نہیں کر پاتے۔

کسانوں کو درپیش مسائل کی وجہ سے پاکستان میں آٹے کا مسئلہ جنم لے چکا۔ گندم کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہو رہا جبکہ ہر سال مزید چالیس تا پینتالیس لاکھ کھانے والے پیدا ہو جاتے ہیں۔ انھیں بھی پیٹ بھرنے کی خاطر غذا چاہیے۔

چناں چہ گندم درآمد کرنا پڑتی ہے جو مہنگی ہو رہی ہے۔ پاکستان کی حکومتوں کو چاہیے کہ فوری طور پر کسانوں کی تعلیم وتربیت اور انھیں جدید زرعی طریقے سکھانے کے لیے جامع منصوبوں کا آغاز کریں تاکہ جنم لیتا غذائی بحران ٹالا جا سکے۔

اگر آٹے کی قلت بڑھتی رہی تو ٹرکوں پہ دھاوا بولتے بھوکے پاکستانی آخرکار حکمران طبقے کے عالیشان محلات تک بھی پہنچ جائیں گے۔ بھوک معاشرے کا امن وامان تباہ کر کے جرائم میں اضافہ کرتی ہے۔ اسی لیے بھوک کو برائیوں کی ماں کہا جاتا ہے۔

پالتو مچھلی نے مالک کے چار ڈالر خرچ کردیے، کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی جاری کردی

ملاپ : جاپان میں ایک دلچسپ واقعہ وقت پیش آیا جب اس کی پالتو مچھلی نے کمپیوٹر کی غلطی سے نہ صرف اپنے مالک کی رقم خرچ کر ڈالی بلکہ اس کے کریڈٹ کارڈ کی جملہ تفصیلات بھی یوٹیوب کی براہ راست نشریات میں ظاہر کر دیں۔ جاپانی یوٹیوبر میوٹی کا ٹمارو المعروف مورلیس یوٹیوب پر ایک چینل چلاتے ہیں جس میں مچھلیوں کو ویڈیو گیم کھیلنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ بالخصوص پوکے مون گیمز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لائیو اسٹریم کے دوران ان کی پالتو مچھلی یا مچھلیاں پانی کے ٹینک میں خاص انداز میں تیرتی ہیں اور وہاں ایسے سینسر لگے ہیں جو گیم کے لیے بٹن کا کام کرتے ہیں۔ اس طرح مورلیس کا ننٹینڈو سوئچ کنٹرولر آگے بڑھتا ہے۔ اس دوران اچانک یہ ہوا کہ لائیو اسٹریم میں پوکے مون وائلٹ گیم لگایا گیا۔ تاہم اس میں ایک کمپیوٹر غلطی ہوگئی اور وہ وہ گیم سے ہوم اسکرین پر واپس آگیا۔ اس دوران مچھلی کی حرکت سے ننٹینڈو کی ای شاپ کھل گئی اور مچھلی نے مالک کے چار ڈالر کی خریداری پوائنٹس کی صورت میں کر ڈالی۔ اس کے علاوہ لائیو اسٹریم پر مچھلی کی ایک حرکت سے مالک کے کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی نمایاں اس مچھلی کے گھومنے پھرنے سے بہت نقصان ہوا جس نے ننٹینڈو 64 کی ایک ایپ بھی ڈاؤن لوڈ کر لی اور اس کی انعام میں ملنے والی کرنسی سے نیا اوتار خرید لیا۔ اس کے علاوہ مورلیس کے پے پل پر ای میل پہنچی جس میں اس کا نام مورلیس کی بجائے ROWAWAWAWA لکھا ہوا ملا۔ اس کے بعد مورلیس نے یہ سب منظر نوٹ کیا تھا تو پورے نظام کی بجلی بند کر دی۔۔ تاہم مالک کی درخواست پر ننٹینڈو کمپنی نے ان کے چار ڈالر واپس کر دیے ہیں۔

ذیابیطس کے سبب کینسر سے موت واقع ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں

ملاپ :ایک نئی تحقیق کے مطابق ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا افراد کے عام لوگوں کی نسبت مخصوص اقسام کے کینسر سے موت کے خطرات دگنے ہو جاتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس میں مبتلا مریضوں کی پتے، آنتوں یا جگر کے سرطان سے موت واقع ہونے کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جرنل ڈائیبیٹولوجیا میں شائع ہونے والی اس نئی تحقیق کے مطابق مجموعی طور پر ذیابیطس میں مبتلا افراد کی کینسر سے موت واقع ہونے کے امکانات 18 فی صد تک بڑھ جاتے ہیں۔ جبکہ وہ خواتین جو ذیابیطس میں مبتلا ہوتی ہیں ان کی موت اینڈومیٹریل کینسر سے واقع ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف لیسٹر کے محققین کا کہنا تھا کہ کینسر کے خطرے کو بھی اتنی ہی توجہ دی جانی چاہیے جتنی ذیابیطس سے پیش آنے والی دیگر پیچیدگیوں، جیسے کہ قلبی مرض، کو دی جاتی ہے۔ ہوپ اگینسٹ کینسر نامی خیراتی ادارے کی مالی اعانت سے کیے جانے والے مطالعے میں یہ معلوم ہوا کہ ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا خواتین کی چھاتی کے سرطان سے موت واقع ہونے کے خطرات 9 فی صد زیادہ تھے اور ان خطرات میں اضافہ سامنے آ رہا تھا۔ سائنس دانوں نے بتایا کہ چھاتی کے سرطان کے معائنے کا دائرہ وسیع کرنا فائدہ مند ہو سکتا ہے (جو فی الحال انگلینڈ میں 50 سے 71 سال کی خواتین کا کیا جاتا ہے) تاکہ ذیابیطس میں مبتلا کم عمر خواتین کا معائنہ کیا جا سکے۔ 1998 سے 2018 تک جاری رہنے والی تحقیق میں محققین کی ٹیم نے ذیابیطس میں مبتلا 1 لاکھ 37 ہزار 804 برطانوی شہریوں کے ڈیٹا کا معائنہ کیا جن کی اوسط عمر 64 برس تھی اور ان کو اوسطاً 8.4 سال تک دیکھا گیا۔ معائنے کے اس دورانیے میں تحقیق میں شریک 39 ہزار سے زائد افراد کی موت واقع ہوئی۔ تحقیق میں یہ بات معلوم ہوئی کہ مطالعے کے دوران 55 سے 65 سال کے درمیان ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں کینسر سے ہونے والی اموات معمولی سی کم ہوئیں لیکن 75 سے 85 سال کے دوران اس تعداد میں اضافہ دیکھا گیا۔

اے آئی پروگرام کا خود سے تیار کردہ پروٹین، مضر بیکٹیریا کو تباہ کرنے لگا!

ملاپ :مصنوعی ذہانت کی مدد سے پہلی مرتبہ ایک مفید پروٹین بنانے کو کہا گیا جو خطرناک بیکٹیریا کو تباہ کر سکے۔ اس طرح سافٹویئر سے ڈیزائن کردہ پروٹین تجربہ گاہ میں بنا کر جب اسے آزمایا گیا تو اس نے کئی بیکٹیریا کو کامیابی سے تباہ کر دیا۔ یہ کام ڈاکٹر علی مدنی کی نگرانی میں ہوا ہے جنہوں نے امریکہ سے پی ایچ ڈی کے بعد 'پروفلوئنٹ' نامی بایوٹیکنالوجی کمپنی قائم کی ہے۔ انہوں نے آرٹیفشل انٹیلی جنس (اے آئی) کی مدد سے ایک دو نہیں بلکہ لاکھوں نئے پروٹین بنائے ہیں اور یہ بالکل بنیاد سے ڈیزائن کئے گئے تھے۔ ان میں سے کچھ پروٹین کے خواص دیکھتے ہوئے انہوں نے اسے تیار کر کے حقیقی ماحول میں آزمایا۔ واضح رہے کہ متن (ٹیکسٹ) لکھنے والا ایک اے آئی پروگرام 'پروجین' ہے جو عین پروٹین والے سافٹ ویئر کی طرح کام کرتا ہے۔ کیونکہ یہ پروگرام امائنو ایسڈ کی ترتیب کے لحاظ سے نت نئے پروٹین بناتا ہے اور اس میں دو کروڑ سے زائد پروٹین کا ڈیٹا بھی موجود ہے۔ تاہم ماہرین نے سافٹ ویئر کو ہدایات دیں کہ وہ فی الحال ایسے پروٹین بنا کر دے جو بیکٹیریا کو تلف کر سکیں۔ پھر اگلے مرحلے پر حقیقی خلیات کے ہوبہو سالمات ڈیزائن کئے۔ پہلے مرحلے پر 100 سالمات (مالیکیول) کو تجربہ گاہ میں حقیقی طور پر بنایا گیا۔ ان میں سے 66 سالمات نے کیمیائی ردعمل (ری ایکشن) میں اہم کردار ادا کیا جو تھوک اور انڈے کے سفیدی کے بیکٹیریا کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ اس سے امید پیدا ہوئی کہ شاید اب یہ اصل تے وڈے بیکٹیریا کو بھی مار سکیں گے۔ پھر ماہرین نے پانچ پروٹین تیار کئے جو زبردست سرگرم تھے اور انہیں مشہور اور خطرناک بیکٹیریا 'ای کولائی' کے سامنے رکھا گیا تو وہ ان میں سے دو پروٹین نے نے اسے تلف کر دیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے تمام سالمات کے ایکسرے لیے تو معلوم ہوا کہ حقیقی دنیا کے پروٹین کے مقابلے میں ان کے امائنو ایسڈ 30 فیصد مختلف تھے لیکن ظاہری شکل یکساں تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عین اسی طریقے سے ادویہ کے لیے سالمات بھی بنائے جا سکتے ہیں لیکن اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مصنوعی ذہانت نہ صرف معالجاتی پروٹین ڈیزائن کر سکتی ہے بلکہ یہ ادویہ سازی کی سہولت بھی فراہم کرے گی، تاہم اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں میں شکر کی بار بار کمی بینائی کیلیے خطرناک قرار

ذیابیطس کے مریضوں میں بار بار شکر کی سطح کم ہونے سے آنکھ کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے

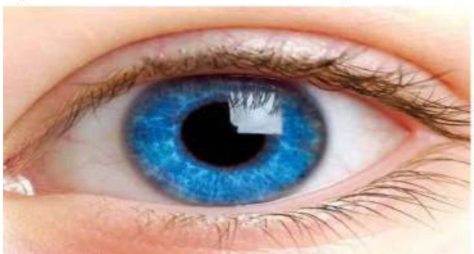

ملاپ :اگرچہ ذیابیطس کے مریضوں کو بینائی میں کمی کا خطرہ لاحق رہتا ہے لیکن جن مریضوں کی شکر بار بار اچانک کم ہو جاتی ہے ان کی آنکھوں کو قدرے زیادہ نقصان ہو سکتا ہے۔ اس طرح خون میں بار بار شکر کی کمی سے ذیابیطس سے وابستہ بینائی کے مسائل بھی پیچیدہ ہو سکتے ہیں۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی آف میڈیسن کے سائنسدانوں نے بتایا کہ جیسے ہی مریضوں کی شوگر کم ہوتی ہے آنکھ سے وابستہ خلیات میں آکسیجن کی فراہمی بھی متاثر ہوتی ہے اور اس طرح کئی بار یہ عمل رونما ہوتا رہتا ہے اور بصارت کم ہو سکتی ہے۔ اس تحقیق میں انسان اور چوہوں کے آنکھ کے خلیات مع ریٹینا تجربہ گاہی ماحول میں کچھ اسطرح فروغ دیے گئے ہیں کہ ان میں اچانک شکر کی کمی کی گئی اور اس کے اثرات نوٹ کیے گئے۔ یہ تحقیق سیل رپورٹس نامی تحقیقی جریدے کی تازہ اشاعت میں چھپی ہے۔ جامعہ سے وابستہ سائنسداں اکریت سودھی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگر انسولین لینے والے ذیابیطس کے مریضوں میں دن میں دو مرتبہ شکر کی مقدار معمول سے کم ہو جائے تو ان کی آنکھیں مزید متاثر ہو سکتی ہیں۔ ان کے مطابق انسولین نہ لینے والے ذیابیطس کے مریضوں کو بھی اس کیفیت کا سامنا ہو سکتا ہے اور یہ دوران نیند بھی ہو سکتا ہے۔ اس سے ایک جانب تو آنکھ کو آکسیجن کی فراہمی کم ہوتی ہے تو دوسری جانب ریٹینا کے خلیاتی پروٹین بڑھ جاتے ہیں اس سے خون کی رگیں موٹی ہو جاتی ہیں اور ذیابیطس سے پہلے سے ہی متاثر بینائی مزید خراب ہو سکتی ہے۔ اگرچہ اس پورے عمل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے

نوجوان چمپینزی، نوجوان انسانوں کی طرح خوب خطرہ مول لیتے ہیں

ملاپ : ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ صرف انسانوں میں ہی نوجوان پر خطر نہیں ہوتے بلکہ نوجوان بندر بھی خطروں کو گلے لگانا پسند کرتے ہیں۔ امریکا کی یونیورسٹی آف مشگن میں کی جانے والی تحقیق میں محققین کو معلوم ہوا کہ نوجوان چمپینزی بوڑھے چمپینزیوں کی نسبت زیادہ خطرہ مول لیتے ہیں۔ محققین کے مطابق تحقیق کے یہ نتائج اس خیال کا وزن مزید بڑھاتے ہیں کہ انسانوں اور بندروں کے درمیان حیاتیاتی تعلق موجود ہے، بالخصوص نوجوانی کے دور میں۔ تحقیق میں ریپبلک آف کانگو کے جزوی طور پر آزاد 40 چمپینزیوں کا مطالعہ کیا گیا۔ یونیورسٹی آف مشگن میں نفسیات اور بشریات کی پروفیسر اور تحقیق کی سربراہ مصنفہ الیگزینڈرا روسائی کا کہنا تھا کہ نوجوان چمپینزی کسی اعتبار سے نوجوان انسانوں کی طرح نفسیات رکھتے ہیں۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ نوجوانوں کی نفسیات کے متعدد فیچر چمپینزیوں سے مشابہ ہیں۔ چمپینزیوں کی عمر 50 سال تک ہوتی ہے لہٰذا ان کی نوجوانی کا دور آٹھ سے 15 سال کے درمیان ہوتا ہے۔ جرنل آف ایکسپیریمنٹل سائیکولوجی: جنرل میں شائع کی گئی تحقیق میں انعام پر مشتمل مختلف عمر کے 21 نر اور 19 مادہ چمپینزیوں پر ٹیسٹ کیے گئے۔ محققین کے مطابق تحقیق کے یہ نتائج اس خیال کا وزن مزید بڑھاتے ہیں کہ انسانوں اور بندروں کے درمیان حیاتیاتی تعلق موجود ہے، بالخصوص نوجوانی کے دور میں۔ تحقیق میں ریپبلک آف کانگو کے جزوی طور پر آزاد 40 چمپینزیوں کا مطالعہ کیا گیا۔ یونیورسٹی آف مشگن میں نفسیات اور بشریات کی پروفیسر اور تحقیق کی سربراہ مصنفہ الیگزینڈرا روسائی کا کہنا تھا کہ نوجوان چمپینزی کسی اعتبار سے نوجوان انسانوں کی طرح نفسیات رکھتے ہیں

آئی سی سی نے خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ 2025ء کا مکمل شیڈول جاری کیا

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بدھ کو ۲۴ دن تک جاری رہنے والے ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے مکمل شیڈول کا باضابطہ اعلان کیا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ٹورنامنٹ کا آغاز اگلے سال ۱۲ جون کو ایجبسٹن میں فلڈ لائٹس کے تحت انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں موجودہ چیمپئن نیوزی لینڈ سمیت ۱۲ ٹیمیں معتبر ٹرافی کیلئے مقابلہ کریں گی۔ ۸ ممالک پہلے ہی ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ پکی کر چکے ہیں، جبکہ آخری ۴ شرکاء کا فیصلہ اگلے سال ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے ہوگا۔ انگلینڈ اور ویلز کو ۲۰۲۲ء میں آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی میزبانی کے حقوق دیے گئے تھے، جس میں مختلف معیارات کے جائزے کے بعد ۷ میزبان مقامات کا انتخاب کیا گیا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شائقین کو ٹورنامنٹ میں گروپ ون میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان، پاکستان اور دو کوالیفائر ٹیموں اور گروپ ۲ میں ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا اور دو کوالیفائر ویمنز ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ سیمی فائنل اور فائنل لندن میں بالترتیب دی اوول اور لارڈس میں ہوں گے۔ انگلینڈ ویمنز ٹیم کی کپتان نیٹ سیور-برنٹ نے کہا کہ ''ورلڈ کپ ہمیشہ خاص ہوتے ہیں، لیکن یہ پہلے سے ہی مختلف لگ رہا ہے۔ اس میں واقعی کھیل کو بدلنے کی صلاحیت ہے۔ یہ ہمارے کھیل کے لیے ایک بڑا لمحہ ہوگا اور نوجوانوں کو متاثر کرنے اور ملک بھر کے شائقین کو مسحور کرنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ اپنی سرزمین پر، سب سے بڑے انعام کیلئے دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف کھیلنا، اسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔''

انگلینڈ کا بھارت کیخلاف پہلے ٹیسٹ کیلئے پلیئنگ الیون کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ نے بھارت کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا۔ بین اسٹوکس انگلش ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بین اسٹوکس کی پہلے ٹیسٹ میں شمولیت کا فیصلہ نہ ہو سکا زیک کرالی، بین ڈکٹ، اولی پاپ، جو روٹ، ہیری بروک پلیئنگ الیون کا حصہ ہیں۔ جیمی اسمتھ، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوش ٹنگ اور شعیب بشیر بھی فائنل الیون میں شامل ہیں۔ انگلینڈ اور بھارت کے درمیان پہلا ٹیسٹ جمعے سے ہیڈ نگلے میں شروع ہوگا۔

مشفیق الرحیم نے یونس خان اور ایڈم گلکرسٹ کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلادیش کے بیٹر مشفیق الرحیم نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران نیا ریکارڈ قائم کرلیا۔ مشفیق الرحیم نے گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں جاری پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران پاکستان کے سابق کپتان یونس خان کا ٹیسٹ ریکارڈ توڑ دیا بنگلادیش کے بیٹر مشفیق الرحیم نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران نیا ریکارڈ قائم کرلیا۔ مشفیق الرحیم نے گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں جاری پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران پاکستان کے سابق کپتان یونس خان کا ٹیسٹ ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے میچ میں اپنی 12ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ اس طرح وہ سری لنکا میں ٹیسٹ میں اوپنر کے علاوہ سنچری بنانے والے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی بن گئے۔ مشفیق الرحیم نے سری لنکا میں 38 سال اور 39 دن کی عمر میں ٹیسٹ سنچری بنائی ہے۔ اس سے قبل پاکستان کے یونس خان نے 2015 میں سری لنکا میں میزبان ٹیم کے خلاف 37 سال اور 216 دن کی عمر میں ٹیسٹ سنچری اسکور کی تھی۔ علاوہ ازیں مشفیق الرحیم نے آسٹریلیا کے سابق وکٹ کیپر بیٹر ایڈم گلکرسٹ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ مشفیق الرحیم انٹرنیشنل کرکٹ میں بنا گیند کرائے 15 ہزار 502 رنز بنا کر ایڈم گلکرسٹ سے آگے نکل جنہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ میں بنا گیند کرائے 15 ہزار 461 رنز بنائے تھے۔ واضح رہے کہ بنگلادیش نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن 9 وکٹ پر 484 رنز بنا لیے ہیں۔

فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے کلب فاتح

نئی دہلی (ایم این این): فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے فٹبال کلبوں بائرن میونخ اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے جیت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بوتافوگو نے سیئٹل ساونڈرس پر معمولی فرق سے کامیابی حاصل کی، جب کہ پالمیراس اور پورٹو کے درمیان کھیلا گیا میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوا۔ گروپ سی میں اتوار کو مڈفیلڈر جمال موسیالا کے دوسرے ہاف میں کی جانے والی ہیٹ ٹرک کی بدولت بائرن میونخ نے آکلینڈ سٹی فٹبال کلب پر ۱۰-۰ کے ساتھ بڑی جیت درج حاصل کی جبکہ کنگسلے کومن اور مائیکل اولیس نے بھی ۲-۲ گول کیے۔ ساچا بوا اور تھامس مولر اور دیگر نے بھی ایک ایک گول کیا۔ بائرن کے کھلاڑی مولر نے اپنے ۲۵۰ گول مکمل کئے۔ بائرن کی جیت کلب ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے بڑی جیت ہے

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ونڈیز کو 122 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): تزمین برٹس (۱۰۱ رن) کی شاندار سنچری، کپتان لورا وولفارٹ (۵۷ رن) کی عمدہ اننگز اور ایم کلاس (۴ وکٹ)، این ملابا اور ایزی ڈرکسن (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے بارش سے متاثرہ تیسرے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو (ڈی ایل ایس طریقہ کار) سے ۱۲۲ رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے ۳ میچوں کی سیریز ۱-۲ سے جیت لی۔ تزمین برٹس کو ان کی شاندار کارکردگی کے لئے 'پلیئر آف دی میچ' اور 'پلیئر آف دی سیریز' کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کے لیے تزمین برٹس اور کپتان لورا وولفارٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۸۴ رن جوڑ کر شاندار آغاز کیا۔ ۲۷ ویں اوور میں ایفی فلیچر نے تزمین برٹس کو آوٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ تزمین برٹس نے ۹۱ گیندوں پر ۱۰۱ رن کی اننگز کھیلی۔ فلیچر کا اگلا شکار لورا

وولفارٹ (۵۷ رن) بنیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازی کے حملے کے سامنے جنوبی افریقہ کی بلے باز کھل کر نہ کھیل سکیں۔ تونڈو میسو ھنگا ۹، سونے لس ۴، سینالو جافتا ۱۱ اور ایزی ڈرکسن ۲۱ رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ ۲ سے جیت لی۔ تزمین برٹس کو ان کی شاندار کارکردگی کے لئے 'پلیئر آف دی میچ' اور 'پلیئر آف دی سیریز' کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کے لیے تزمین برٹس اور کپتان لورا وولفارٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۸۴ رن جوڑ کر شاندار آغاز کیا۔ ۲۷ ویں اوور میں ایفی فلیچر نے تزمین برٹس کو

آوٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ تزمین برٹس نے ۹۱ گیندوں پر ۱۰۱ رن کی اننگز کھیلی۔ فلیچر کا اگلا شکار لورا وولفارٹ (۵۷ رن) بنیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازی کے حملے کے سامنے جنوبی افریقہ کی بلے باز کھل کر نہ کھیل سکیں۔ تونڈو میسو ھنگا ۹، سونے لس ۴، سینالو جافتا ۱۱ اور ایزی ڈرکسن ۲۱ رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ بارش کی وجہ سے کھیل روکے جانے کے وقت جنوبی افریقہ نے ۴۵.۵ اوورس میں ۶ وکٹ پر ۲۷۸ رن بنا لیے تھے۔ ایم کیپ ۴۳ رن اور کلوئی ٹراون ۱۰ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ جے کلاکسٹن، ہیلی میتھیوز اور عالیہ ایلین نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ بارش کے بعد ڈی ایل ایس طریقہ کار کے تحت ملنے والے نئے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے شروع سے ہی جدوجہد کرتی رہی۔ ویسٹ انڈیز نے ۹۲ رن پر اپنی ۵ وکٹ گنوا دیئے۔ ویسٹ انڈیز کیلئے جے کلاکسٹن نے ۲۳ گیندوں پر ۳۴ رن بنائے۔

گلوان ویلی تنازع پر مبنی سلمان خان کی فلم، چترنگدا سنگھ ہیروئن

نئی دہلی (ایم این این): سلمان خان اپوروا لاکھیا کے ساتھ اپنی اگلی فلم کی تیاری کر رہے ہیں اور حالیہ رپورٹس کے مطابق فلم کی کلیدی ہیروئن کے نام کا اعلان کیا جاچکا ہے۔ گلوان ویلی تنازع پر مبنی اپوروا لاکھیا کی فلم میں چترنگدا سنگھ ہیروئن کا کردار نبھائیں گی۔ چترنگدا سنگھ آخری مرتبہ نیرج پانڈے کی کرائم تھریلر فلم ''خاکی: دی بنگال چیپٹر'' میں نظر آئی تھیں جس میں انہوں نے پروسنجیت چٹرجی کے مدمقابل ایک سیاستداں کا کردار نبھایا تھا۔ گلوان ویلی تنازع پر مبنی فلم گلوان ویلی تنازع پر مبنی اپوروا لاکھیا کی فلم کے ذریعے سلمان خان ایک مرتبہ پھر پردہ سیمیں پر نظر آئیں گے۔ اس فلم کی ہدایتکاری اپوروا لاکھیا انجام دیں گی۔ اس فلم میں سلمان خان کرنل بی ایس بابو کا کردار نبھائیں گے جنہوں نے ۲۰۲۰ء میں مشرقی لداخ میں چینی فوجی دستے کے ساتھ تصادم میں ہندوستانی فوجی یونٹ کی قیادت کی تھی۔ ''سلطان'' اور ''بجرنگی بھائیجان'' جیسی فلموں کے بعد سلمان خان اس فلم میں ایک مختلف کردار میں نظر آئیں گے۔ رپورٹس کے مطابق سلمان خان فلم کیلئے فوجی ٹریننگ لے رہے ہیں اور وہ اس کردار کیلئے دبلے پتلے اور سخت مزاج روپ اپنانے پر کام کر رہے ہیں جو ان کے دیگر کرداروں سے مختلف ہوگا۔ ''بجرنگی بھائی جان'' کا سیکوئل سلمان خان ایس ایس راجامولی کے والد وجیندر پرساد سے ''بجرنگی بھائیجان'' کے سیکوئل کے تعلق سے بھی بات چیت کر رہے ہیں۔ متعدد رپورٹس کے مطابق سلمان خان کو فلم کی ابتدائی کہانی سنائی گئی ہے جو انہیں پسند بھی آئی ہے۔

ہندوستانی بولرس کو انگلش 'روٹ' کو کمزور کرنا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز جمعہ ۲۰ جون سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سیریز کے ذریعے یہ دونوں ٹیمیں اپنی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا اگلا سائیکل بھی شروع کریں گی۔ ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد ٹیم انڈیا روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے بغیر ٹیسٹ سیریز کھیلنے جا رہی ہے۔ اس بار آدھی ٹیم نوجوان ہے اور اس کی کمان بھی ۲۵ سالہ شبھمن گل کے ہاتھ میں ہے۔ ایسے میں انگلینڈ کے حالات میں ہندوستانی ٹیم کے لیے چیلنج آسان نہیں ہونے والا ہے۔ ہندوستان کو سب سے بڑا خطرہ انگلینڈ کے سب سے تجربہ کار کھلاڑی جو روٹ سے ہے جو ہندوستان کے خلاف ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ آئیے روٹ کے ٹیسٹ کے اعداد و شمار پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ ہندوستان کے خلاف روٹ کی کارکردگی کی بات کریں تو وہ ابتک ۳۰ ٹیسٹ کھیل چکے ہیں جس کی ۵۵ اننگز میں انہوں نے ۵۸.۰۸ کے شاندار اوسط سے ۲۸۴۶ رن بنائے ہیں۔ وہ ہندوستان کے خلاف ۱۵۴ رن بناتے ہی اپنے ۳ ہزار رن مکمل کرلیں گے۔ اب تک وہ ٹیم انڈیا کے خلاف ۱۰ سنچریاں اور ۱۱ نصف سنچریاں بنا چکے ہیں۔ غور طلب ہے کہ روٹ کے پاس اب تک ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں (۱۰) ہیں۔ اس معاملے میں دونوں ملکوں کے عظیم بلے باز راہل دراوڑ، سچن تینڈولکر اور الیسٹر کک بھی بہت پیچھے ہیں، جن کی صرف ۷-۷ سنچریاں ہیں۔ جو روٹ نے اپنے ٹیسٹ کریئر میں اب تک ۱۵۳ ٹیسٹ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے ۲۷۹ اننگز میں ۵۰.۸۰ کے اوسط سے مجموعی طور پر ۱۳۰۰۶ رن بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ۳۶ سنچریاں اور ۶۵ نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ ان کا بہترین اسکور ۲۶۲ رن ہے۔ روٹ نے ۷۰ میچوں میں انگلینڈ کی جیت میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان ۷۰ میچوں کی ۱۲۰ اننگز میں روٹ نے ۶۴.۱۲ کے اوسط سے ۶۹۹۹ رن بنائے ہیں۔ ان فتوحات میں ان کے بلے سے ۲۵ سنچریاں اور ۲۸ نصف سنچریاں بن چکی ہیں۔ لیڈز میں پچ کیسی ہوگی، کیوریٹر نے راز ظاہر کر دیا لیڈز کے گراونڈ کے سربراہ رچرڈ رابنسن نے کہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): نیشنز کپ ہاکی ٹورنامنٹ: نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 4-3 سے ہرا دیا

ملائیشیا میں جاری نیشنز کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 4-3 سے ہرا دیا۔ پاکستان کو 3-1 کی برتری کے بعد 4-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، پاکستان کی جانب سے عبدالرحمن نے 2 اور رانا وحید اشرف نے 1 گول کیا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم پول بی میں 9 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر ہے، پاکستان نے 3 میچوں میں 4 پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ ملائیشیا میں جاری ایف آئی ایچ نیشنز کپ میں نیوزی لینڈ نے پہلے کوارٹر میں برتری حاصل کی لیکن عبدالرحمن نے اسی کوارٹر میں گول کرکے پاکستان کو 2-1 کی برتری دلا دی۔ دوسرے کوارٹر میں پاکستان ٹیم نے نا صرف گیند پر قبضہ رکھا

تیسرے سپر اوور میں نیدرلینڈس نیپال کو شکست دینے میں کامیاب

نئی دہلی (ایم این این): نیدرلینڈس نے ٹی ۲۰ سہ فریقی سیریز کے دوسرے میچ میں نیپال کے خلاف ٹائی ہونے کے بعد تیسرے سپر اوور میں جیت درج کی۔ پیر کی شب گلاسگو میں کھیلے گئے میچ میں نیپال نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈس کیلئے این ایل تجا (۳۵)، وکرم جیت سنگھ (۳۰)، مائیکل لیویت (۲۰)، میکس او ڈاوڈ (۱۹) اور ثاقب ذوالفقار (۲۵ ناٹ آوٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت مقررہ ۲۰ اوور میں ۷ وکٹوں پر ۱۵۲ رن بنائے۔ نیپال کی جانب سے سندیپ لامچھانے نے ۳ اور نندن یادو نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ للت راج بنشی اور کشل بھرتیل نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ ۱۵۳ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے صرف ۹ رن کے سکور پر ۳ وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد کشل بھرتیل کے ساتھ کپتان روہت پاڈیل نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ چھٹے اوور میں کشل بھرتیل ۳۲ گیندوں میں (۳۴) رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ انہیں ڈورم نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد ڈورم نے آریف اور کرن کھکوتا کو بھی پویلین بھیج دیا۔ ایک وقت میں نیپال نے ۱۵ اوور میں ۹۷ رن پر ۵ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ نیپال کو آخری ۵ اوور میں ۶۵ رن درکار تھے۔ روپیش نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر نیپال کی واپسی کرائی۔ بعد میں پوڈیل اور کرن کے سی نیپال کو آخری اوور تک لے گئے اور آخری اوور میں نیپال کو جیت کیلئے ۱۶ رن درکار تھے۔ نندن یادو نے نیدرلینڈس کے تیز گیند باز کائل کلین کی پہلی گیند پر ہی چوکا لگا دیا

کرسٹیانو رونالڈو نے ٹرمپ کو تحفے میں دی جرسی پر کیا پیغام لکھا؟

نئی دہلی (ایم این این): یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو کرسٹیانو رونالڈو کی دستخط شدہ جرسی تحفے میں دی۔ پرتگال کے سابق وزیراعظم انتونیو کوسٹا 2024ء سے یورپی کونسل کی صدارت کر رہے ہیں اور G7 کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے کینیڈا کے ضلع کناناسکس پہنچے۔ انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک ملاقات کے دوران کرسٹیانو رونالڈو کی دستخط شدہ 7 والی جرسی ٹرمپ کو تحفے میں دی جس پر پرتگالی فٹبالر نے امریکی صدر کے لیے امن کا پیغام بھی لکھا تھا۔ انتونیو کوسٹا نے جرسی پر لکھا پیغام کو بلند آواز میں پڑھ کر بھی سنایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ تحفہ قبول کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کرسٹیانو رونالڈو کا امن کا پیغام بہت پسند آیا۔

کاجل اگروال نے بالی ووڈ سے جنوبی ہند تک میں خوب نام کمایا

نئی دہلی (ایم این این): اداکاری کی دنیا میں کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں جو آنکھوں میں اتر جاتے ہیں، کچھ ایسے جو دل میں جا بیٹھتے ہیں، اور پھر کچھ ایسے ہوتے ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ اداکاری، شرافت، اور محنت کی جیتی جاگتی علامت بن جاتے ہیں۔ کاجل اگروال کا نام اسی فہرست میں شامل ہے۔ انہوں نے جنوبی ہند کی فلمی صنعت کو اپنی سادگی، دلکش اداوں اور متوازن اداکاری سے نہ صرف جیتا، بلکہ بالی ووڈ میں بھی اپنا جادو جگایا۔ کاجل اگروال کی پیدائش ۱۹ جون ۱۹۸۵ کو ممبئی میں ہوئی۔ ان کے والد ونیت اگروال ٹیکسٹائل کے کاروبار سے وابستہ ہیں اور والدہ سومتی اگروال کنسلٹنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی مینیجر بھی رہیں۔ کاجل نے اپنی ابتدائی تعلیم سینٹ این ہائی اسکول، ممبئی سے حاصل کی، اور بعد میں کیشو بھائی کالج آف کامرس سے ماس میڈیا (مارکیٹنگ) میں گریجویشن مکمل کیا۔ تعلیم کے دوران ہی ماڈلنگ اور اشتہاروں میں ان کی دلچسپی نے انہیں فلمی دنیا کی طرف مائل کیا۔ کاجل نے فلمی دنیا میں اپنے کیریئر کی شروعات ۲۰۰۴ میں ہندی فلم 'کیوں! ہو گیا نا...' سے کی، جس میں ان کا کردار مختصر تھا۔ لیکن یہ ابتدا ان کے عزم کی مظہر تھی۔ ۲۰۰۷ میں انہوں نے تیلگو فلم 'لکشمی کلیانم' سے بطور ہیروئن اپنے سفر کی باقاعدہ شروعات کی۔ اسی سال ان کی فلم 'چندامامہ' ریلیز ہوئی، جو کامیاب رہی اور انہیں بطور اداکارہ پہچان دلائی۔ ۲۰۰۹ء میں ریلیز ہونے والی فلم 'مگدھیرا' کاجل اگروال کے کریئر کا سب سے اہم موڑ ثابت ہوئی۔ اس فلم میں انہوں نے رام چرن کیساتھ کام کیا اور شہزادی متھراوتی کا کردار ادا کیا۔ یہ فلم نہ صرف سپرہٹ ہوئی بلکہ کاجل کی اداکاری اور ان کے ڈبل رول کو ناقدین اور ناظرین دونوں نے سراہا۔ اسی فلم سے انہوں نے جنوبی ہندوستانی فلمی صنعت میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ اس کے بعد کاجل نے ایک کے بعد ایک کئی کامیاب فلمیں کیں، جن میں 'ڈارلنگ' (پربھاس کے ساتھ)، 'برنداونم' (این ٹی آر جونیئر کے ساتھ)، 'مسٹر پرفیکٹ'، 'بزنس مین'، 'نائک' اور 'بادشاہ' جیسی فلمیں شامل ہیں۔ ان فلموں میں ان کا کردار کبھی رومانوی، کبھی سنجیدہ اور کبھی شوخ مزاج رہا، مگر ہر روپ میں وہ ناظرین کے دلوں کو بھا گئیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,